یه کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم هیں

مو منین بهی اس سے استفاده حاصل کرسکتے هیں.

منجانب.

سبیلِ سکینه

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

۷۸۶
۹۲_۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنی

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

DvD Version

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

نام کتاب : ''عمرہ مفردہ''
تالیف : سید نوازش رضا رضوی
نظر ثانی : الحاج مولانا عون محمد نقوی مدظلہ
شائع کردہ : ''کاروانِ الحرمین'' ساچی ٹاور، ایم اے جناح روڈ، کراچی
طباعت : الباسط پرنٹرز کراچی

فہرست :

عمرہ کی فضیلت ۱

عمرہ کی اقسام / عمرہ تمتع ۲

عمرہ مفردہ ۳

عمرہ مفردہ کی اقسام / واجب عمرہ ۴

نذر یا عھد پورا کرنے کے لئے / مستحب عمرہ / عمرہ مفردہ کس کو کہتے ہیں ۵

احرام / محل احرام (میقات) ۶

واجبات احرام / لباس احرام ۹

مرد کا احرام ۱۰

خواتین کا احرام ۱۱

نیت احرام ۱۳

تلبیہ ۱۴

مکروہات احرام ۱۶

محرمات احرام اور ان کے کفارے / ۱۔ شکار کھیلنا ۱۷

۲۔ بیوی یا کسی بھی نامحرم عورت سے خوش فعلی / ۳۔ نکاح پڑھنا / ۴۔ استمناء ۱۸

۵۔ خوشبو لگانا یا سونگھنا / ۶۔ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا ۱۹

۷۔	سرمہ لگانا	۲۰
۸۔	آئینہ دیکھنا یا چشمہ لگانا / ۹۔ مردوں کا پیروں کے ظاہری حصوں کو چھپانا	۲۱
۱۰۔	فسوق / ۱۱۔ جدال (اللہ کی قسم)	۲۲
۱۲۔	جسم کے جانوروں کو مارنا	۲۳
۱۳۔	زینت کے لئے انگوٹھی پہننا / ۱۴۔ عورتوں کا زینت کے لئے زیور پہننا	۲۴
۱۵۔	جسم پر تیل کی مالش کرنا	۲۵
۱۶۔	اپنے یا کسی کے جسم سے بال کاٹنا / ۱۷۔ مرد کا کسی چیز سے اپنے سر کو چھپانا	۲۶
۱۸۔	عورت کا اپنے چہرے کو چھپانا	۲۷
۱۹۔	مرد کا زیر سایہ سفر کرنا	۲۸
۲۰۔	اپنے بدن سے خون نکالنا / ۲۱۔ ناخن کاٹنا	۲۹
۲۲۔	دانت اکھاڑنا / ۲۳۔ حرم میں اُگی ہوئی گھاس اُکھاڑنا	۳۰
۲۴۔	اسلحہ ہمراہ رکھنا / کفارہ ادا کرنے کا طریقہ	۳۱
	طواف خانہ کعبہ / واجباتِ طواف / شرائط طواف / ۱۔ نیت	۳۲
۲۔	طہارت	۳۳
۳۔	شرمگاہ کا چھپا ہونا	۳۴
۴۔	مرد کا ختنہ شدہ ہونا / ۵۔ بدن اور لباس کا پاک ہونا	۳۵
	حقیقتِ طواف / ۱۔ حجر اسود سے شروع کرنا اور حجر اسود پر ختم کرنا	۳۶
۲۔	طواف کے دوران بائیاں کاندھا خانہ کعبہ کی طرف ہونا	۳۷

۳۔ حجر اسماعیلؑ کو طواف میں شامل کرنا ... ۳۸
۴۔ طواف درمیانِ کعبہ اور مقامِ ابراہیم کے اندر ہونا ... ۳۹
۵۔ طواف خانہ کعبہ کے باہر ہو / ۶۔ طواف سات مرتبہ ہو کم یا زیادہ نہ ہو ... ۴۰
طواف کرنے کا طریقہ ... ۴۱
نمازِ طواف ... ۴۲
سعی ... ۴۴
تقصیر (کم کرنا) ... ۴۶
طواف النساء ... ۴۷
نماز طواف النساء ... ۴۸
سامان برائے سفرِ عمرہ ... ۵۰
ادویات ... ۵۲
ضروری ہدایت ... ۵۳
کتنی رقم ساتھ ہونی چاہئے ... ۵۴
ایک بات جو زائر کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے ... ۵۵
حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے خواہشمند سے ... ۵۷
مستحباتِ عمرہ و مکہ مکرمہ ... ۵۹
مستحباتِ احرام / غسل / غسل کی نیت ... ۶۰
حدودِ حرم میں داخل ہونے کے مستحبات ... ۶۲

مسجد الحرام میں داخل ہونے کے آداب ۶۳
مستحباتِ طواف ۷۰
مستحباتِ نمازِ طواف ۷۲
مستحباتِ سعی ۷۴
تقصیر کرنے کے آداب ۸۱
مکہ معظمہ کے مستحبات ۸۲
مکہ معظمہ سے واپسی کے مستحبات ۸۵
مکہ مکرمہ میں معتبر زیارتیں ۸۷
قبرستان ابو طالبؑ ۸۸
زیارتِ حضرت عبدِ منافؑ ۸۹
زیارتِ حضرت عبد المطلبؑ ۹۰
زیارتِ ابو طالبؑ ۹۱
زیارتِ حضرت آمنہ بنتِ وھبؑ ۹۲
زیارتِ اُم المومنین حضرت خدیجہؑ / زیارتِ حضرت قاسم ۹۳
مزارِ شہدائے فخ ۹۴
حجرِ اسماعیلؑ ۹۵
زیارتِ حضرتِ اسماعیلؑ و حضرت ہاجرہؑ ۹۶
زیارتِ جامعہ صغیرہ ۹۸

مکہ مکرمہ کے مقدس مقامات ۱۰۰
شہرِ مکہ کی دیگر تاریخی مساجد / ا۔ مسجد جن ۱۰۱
۲۔ مسجد الزایہ / مسجد الحرام و خانہ کعبہ کی خصوصیات ۱۰۱
ارکانِ کعبہ ۱۰۲
مقامِ شق برائے مادرِ حضرت علیؓ / حجرِ اسود ۱۰۳
ملتزم / مستجار ۱۰۵
ناودانِ رحمت (میزانِ رحمت) ۱۰۶
مقامِ ابراہیم / زم زم کا کنواں ۱۰۷
صفاء و مروا ۱۰۸
مقامِ شق القمر دکوہِ ابوقبیس ۱۰۹
حضرت خدیجہ کا گھر ۱۱۰
شیعبِ ابی طالب ۱۱۲
مقامِ ولادت رسول اکرمؐ ۱۱۳
غارِ حرا و جبلِ نور / کوہِ ثور ۱۱۴
میدان عرفات و جبل رحمت ۱۱۵
مزدلفہ ۱۱۶
منیٰ / مسجد خیف ۱۱۷
خواتین کے مخصوص مسائل ۱۱۸

عمرہ کی اقسام

عمرہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ عمرہ تمتع ۲۔ عمرہ مفردہ

عمرہ تمتع:

عمرہ تمتع حج کا حصہ ہے جو حج کے ساتھ مربوط ہے۔ عمرہ تمتع کو صرف حج کے مہینوں میں ہی انجام دیا جاسکتا ہے جو شوال، ذی القعد اور ذی الحجہ ہیں۔

- ☐ عمرہ تمتع سال میں ایک دفعہ ہی کیا جاسکتا ہے۔
- ☐ عمرہ تمتع انجام دینے کے بعد عمرہ تمتع اور حج کے درمیان عمرہ مفردہ انجام نہیں دے سکتے۔
- ☐ عمرہ تمتع انجام دینے کے بعد مکہ کی حدود سے اُس وقت تک باہر نہیں جاسکتے جب تک حج کو تمام نہ کرلیں۔

عمرہ مفردہ:

مکہ کی حدود میں بغیر احرام کے داخل ہونا جائز نہیں لہٰذا اگر کوئی شخص حج کے مہینوں کے علاوہ کسی بھی مہینے میں مکہ کی حدود میں داخل ہونا چاہے تو اُس پر واجب ہے کہ عمرہ مفردہ کا احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہو اور عمرہ مفردہ انجام دے۔

- جو مسلسل کام کے لیے آتے جاتے ہیں اُن پر مندرجہ بالا حکم نافذ نہیں ہوتا۔
- عمرہ مفردہ سال کے کسی بھی مہینے میں انجام دیا جا سکتا ہے جبکہ ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی فضیلت ہے۔
- ایک ماہ میں (قمری ماہ کے حساب سے) ایک ہی عمرہ مفردہ انجام دیا جا سکتا ہے۔
- جبکہ ایک ماہ میں دو عمرے کرنا چاہیئے اپنے لیے ہوں یا کسی اور کے لیے ہوں جائز نہیں۔

□ عمرہ مفردہ کی اقسام

حج کی طرح عمرہ مفردہ کی بھی دو۲ اقسام ہیں۔

۱۔ واجب ۲۔ مستحب

۱۔ واجب عمرہ

ہر وہ بالغ شخص جس میں عمرہ بجالانے کی استطاعت ہو اس پر عمرہ مفردہ واجب ہے۔ اگر چہ اُس میں حج بجالانے کی استطاعت نہ ہو۔

مثلاً ایک شخص کی مالی حالت اور صحت ایسی ہے کہ وہ عمرہ بجالاسکتا ہو تو پھر اُس پر عمرہ واجب ہے اگر چہ وہ رقم یا صحت کے حوالے سے حج ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا البتہ اگر کسی کے مالی اور دیگر حالات ایسے ہوں جس سے وہ حج بجالانے کی استطاعت پیدا ہو جائے تو اُس پر حج واجب ہے۔

نذر یا عهد پورا کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص اپنی حاجت کے پورا ہونے یا کسی مقصد کے حصول کیلئے عمرہ کرنے کی نذر یا عہد کرے۔ تو ایسی صورت میں نذر پوری ہونے پر عمرہ ادا کرنا اس پر واجب ہو جاتا ہے۔ (یہ عمرہ، عمرۂ مفردہ ہوگا)

۲۔ مستحب عمرہ

جس شخص نے زندگی میں ایک دفعہ واجب حج یا عمرہ ادا کرلیا ہو تو اُس پر عمرہ کرنا مستحب ہوگا۔

عمرہ مفردہ کس کو کہتے ہیں؟

عمرہ مفردہ کے سات جز ہے۔

۱۔ احرام عمرہ مفردہ ۲۔ طواف خانہ کعبہ ۳۔ نمازِ طواف
۴۔ سعی کوہ صفاء اور مروا کے درمیان سات چکر لگانا ۵۔ تقصیر
۶۔ طواف النساء ۷۔ نماز طواف النساء

عمرہ مفردہ میں مندرجہ بالا ساتوں اجزاء کو ترتیب کے ساتھ بجالانا چاہیئے اگرکسی نے ان میں سے کوئی بھی ایک جزادانہیں کیا یا اس کی ترتیب اوپر نیچے کردی تو اس کا عمرہ مفردہ درست نہیں ہوگا۔

۱۔ احرام

احرام تین اجزاء کا مجموعہ ہے۔

(الف) میقات یا محل احرام (احرام باندھنے کا مقام)

(ب) واجبات احرام

(ج) محرمات احرام (احرام باندھنے کے بعد جو چیزیں محرم پر حرام ہوجاتی ہیں)۔

(الف) محل احرام (میقات)

جو شخص عمرہ مفردہ بجالانا چاہتا ہے اس کے لیے لازم ہے کہ ان مقامات کی طرف جائے جہاں سے اسلامی شریعت نے احرام باندھنے کا حکم دیا ہے۔ ایسی جگہ کو میقات کہتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔جحفہ　　　۲۔مسجد شجرہ　　　۳۔عقیق
۴۔یلملم　　　۵۔قرن المنازل

۱۔ جحفہ

یہ اہل شام، مصر اور مغرب والوں کا میقات ہے۔ بلکہ ہر اُس شخص کا میقات ہے جو یہاں سے احرام باندھنا چاہے اسی طرح وہ افراد جو عمرہ کے لیے بذریعہ ہوائی جہاز جدۃ آتے ہیں اور یہاں سے عمرہ کرنے مکہ جانا چاہیں اُنہیں چاہیئے کے جحفہ سے احرام باندھیں کیوں کہ یہ جدۃ سے نزدیک ترین میقات ہے۔

۲۔ مسجد شجرہ (ذو الحلیفہ)

یہ مدینہ منورہ کے نزدیک واقع ہے۔ یہ مدینے میں رہنے والوں اور ہر اُس شخص کا میقات ہے جو مدینے کے راستے عمرہ پر جانا چاہتا ہے احوط یہ ہے کہ اِحرام مسجد شجرہ کے اندر سے باندھا جائے کیونکہ مسجد سے باہر باندھا ہوا اِحرام کافی نہیں ہے چاہے وہ مسجد کے مقابل، دائیں یا بائیں کھڑے ہوکر باندھا جائے سوائے اس عورت کے جو حالتِ حیض میں ہو یا

مردکا احرام

مرد کا احرام دو۲ چادریں ہیں۔ پہلی چادر بطور لنگی استعمال ہوتی ہے۔ جو ناف سے لے کر گھٹنوں سے نیچے ہونی چاہیئے۔ جبکہ دوسری چادر جسم پر اس طرح ڈالی جائے کہ دونوں کاندھے چھپ جائیں۔

- احرام کا لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جس سے بدن چھلکتا ہو۔
- احرام بغیر سلا ہونا چاہیئے اسی طرح احرام میں گرہ وغیرہ بھی نہیں باندھی جاسکتی۔
- احرام کے نیچے سلی ہوئی چیز نہیں پہنی جاسکتی۔ مثلاً بنیان، نیکر وغیرہ۔
- سردی سے بچنے کیلیئے احرام کے اوپر احرام پہنے میں کوئی حرج نہیں۔
- بہتر ہے کہ احرام سوتی کپڑے اور سفید رنگ کا ہو۔
- خالص ریشم کے کپڑے کا احرام پہنا حرام ہے۔
- مرد کے احرام کے دونوں کپڑے بُنے ہوئے ہوں۔ یعنی احرام چمڑے، کھال اور کمبل کی طرح نہ ہو۔

- کمر پر بیلٹ وغیرہ اس نیت سے باندھی جا سکتی ہے کہ اُس میں رقم اور پاسپورٹ وغیرہ رکھا جا سکے۔لہٰذا بیلٹ کو احرام روکنے کی نیت سے باندھنا درست نہیں۔
- احرام کے کپڑوں کو ہر وقت پہنے رکھنا بھی ضروری نہیں۔ بوقت ضرورت ان کو اتارا اور بدلا جا سکتا ہے۔لیکن جب تک مرد حالت احرام میں ہے اس وقت تک سلا ہوا کپڑا نہیں پہن سکتا۔
- مرد کے لیے واجب ہے کہ حالت احرام میں سر اور پیر کو کھلا رکھے لہٰذا چپل اس طرح کی ہو کہ اس کا اوپری (اوپر کا) حصہ کھلا ہونا چاہیئے۔

خواتین کا احرام

خواتین کا احرام ان کے عام کپڑے بھی ہو سکتے ہیں۔شرط یہ ہے کہ

۱۔ خالص ریشم کے نہ ہوں اور نہ ہی اس میں ریشم کی پیوندکاری کی گئی ہو۔

۲۔ چہرے اور ہاتھ کی ہتھیلی کے علاوہ تمام جسم چھپا ہونا واجب ہے۔

- بہتر یہ ہے کہ لباس پہننے کے بعد احرام کی نیت سے ایک چادر جو سر سے پیر تک مکمل جسم کو ڈھانپ لے اُوڑھ لیں۔
- حالت احرام میں عورت کا چہرا کھلا رکھنا واجب ہے کوئی ایسی چیز بھی چہرے پر نہیں ڈالی جاسکتی جس سے چہرہ چھپ جائے۔
- احرام کا لباس ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیئے۔ لہٰذا لباس اتنا چست نہ ہو کہ جسم کے نقوش نمایاں ہو جائیں اسی طرح لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جس میں سے جسم نظر آئے۔
- حالت احرام میں سر کے بالوں کا چھپانا واجب ہے۔
- ہاتھوں کو اس طرح بلند نہ کیا جائے کہ لباس سے بازو یا کلائیاں ظاہر ہو جائیں۔
- احرام کا لباس سفید اور سوتی ہونا مستحب ہے۔
- بوقت ضرورت خواتین لباس بدل سکتی ہیں۔

نیت احرام :

میں احرام باندھتا ہوں / باندھتی ہوں عمرہ مفردہ کیلئے "قربتہً الی اللہ)

- نیت ارادے کا نام ہے لہٰذا جو شخص بھی عمرہ کرنے جا رہا ہو اس کو معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ کیا عمل انجام دے رہا ہے۔
- نیت کا زبان پر جاری کرنا ضروری نہیں فقط دل میں ارادہ ہی کافی ہے۔
- نیت خالصتاً اللہ کی خوشنودی کے لیے کی جائے گی اب اگر کوئی شخص احرام یا عمرہ کے دیگر اعمال اپنے آپ کو حاجی کہلانے کے شوق میں یا کسی دوسرے کو دیکھانے کیلئے انجام دے تو ایسی نیت درست نہیں۔
- نیت کے لیے ضروری نہیں ہے کہ اعمال کو تفصیل سے جانتا ہو بلکہ اجمالی معرفت بھی کافی ہے۔
- نیت احرام کا لباس پہننے کے بعد میقات پر کی جائے گی۔ لہٰذا لباس پہننے سے پہلے یا پھر میقات گزرنے کے بعد نیت کرنا درست نہیں ہے۔

- دوٗ واجب نمازوں کے درمیان احرام باندھنا مستحب ہے (مثلاً مغرب، عشا کے یا ظہر اور عصر کے درمیان)
- احرام کی نیت کرنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے جبکہ چھ رکعت نماز (دوٗ، دوٗ رکعت کرکے) پڑھنا افضل ہے۔ لیکن اگر واجب دو نمازوں کے درمیان احرام باندھا جائے تو وہی کافی ہے۔
- اگر نابالغ بچہ ہو یا ایسا بچہ ہو جو نیت نہیں کرسکتا تو پھر اُس کا ولی یا کوئی دوسرا اُس کی طرف سے نیت کرسکتا ہے۔

تلبیہ

احرام کی نیت بجالانے کے فوراً بعد تلبیہ زبان سے جاری کرے۔

مثلاً نیت کرے کہ میں احرام باندھتا ہوں / باندھتی ہوں عمرہ مفردہ کے لیے قربۃً الی اللہ۔۔۔ اُس کے فوراً بعد تلبیہ پڑھے

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ

اَلْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ

- نیت کہ بعد ایک دفعہ تلبیہ پڑھنا واجب ہے۔
- تلبیہ درست عربی میں ادا کرنا واجب ہے۔
- نابالغ ایسے بچے جو تلبیہ درست نہیں پڑھ سکتے تو ان کا ولی ان کی طرف سے تلبیہ پڑھے گا۔
- کثرت کے ساتھ تلبیہ پڑھنا مستحب ہے۔اسی طرح بہتر ہے کہ انسان تلبیہ کے مطلب کی طرف بھی توجہ دے۔
- جب مکہ شہر کی حدود نظر آنا شروع ہو جائیں تو اُس وقت تلبیہ پڑھنا بند کر دینا چاہیئے۔

مکروہات احرام

اِحرام میں چند چیزیں مکروہ ہیں۔

۱۔ سیاہ کپڑے سے اِحرام باندھنا۔ بہتر یہ ہے کہ اس کو ترک کردیں۔ چونکہ احرام میں سفید کپڑا پہنا افضل ہے۔

۲۔ زرد رنگ کے بستر اور تکیہ پر سونا۔

۳۔ میلے کپڑے سے اِحرام باندھنا۔ تاہم اگر اِحرام باندھنے کے بعد میلا ہو تو بہتر یہ ہے کہ جب تک اِحرام کی حالت میں ہو اس وقت تک اسے نہ دھوئے۔

۴۔ نقش ونگھار یا اس جیسے کپڑے سے اِحرام باندھنا۔

۵۔ اِحرام سے پہلے مہندی لگانا جب کہ اس کا اثر اِحرام کے وقت تک باقی رہے۔

۶۔ حمام جانا اور بلکہ احتیاط یہ ہے کہ محرم جسم کو نہ ملے نہ گھسے۔

۷۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں لبیک کہنا، بلکہ اسے ترک کرنا احوط ہے۔

محرمات احرام اور اُن کے کفارے

تلبیہ پڑھنے کے بعد انسان پر 24 چیزیں حرام ہو جاتیں ہیں۔ جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔ شکار کھیلنا

حالت اِحرام میں شکار کھیلنا، شکار کرنے والے کی مدد کرنا، شکار دیکھانا، حرام ہے۔

- لال بیگ، مچھر، کھٹمل، چھپکلی، چونٹی وغیرہ کو حالت احرام میں مارنا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ تفصیل کے ساتھ مناسک کی کتابوں میں تحریر ہے۔ ہر شکار کا اُس کی نوعیت کے مطابق کفارہ ہوگا۔

- اگر کسی جانور سے انسان کو ضرر پہنچنے کا خوف ہو تو اس کا مارنا حرام نہیں ہے۔ (مثلاً سانپ وغیرہ)

۲۔ بیوی یا کسی نامحرم عورت سے جماع، خوش فعلی اور بوسہ لینا وغیرہ

حالت احرام میں بیوی یا کسی بھی نامحرم عورت سے جماع، خوش فعلی، بوسہ لینا، شہوت کی نگاہ ڈالنا بلکہ ہر قسم کی لذت اُٹھانا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔

۳۔ نکاح پڑھنا

حالت اِحرام میں اپنے لیے یا کسی دوسرے کیلئے نکاح پڑھنا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔

۴۔ استمناء

یعنی منی خارج کرنا۔ ہاتھ سے یا کسی اور ذریعہ سے ایسا کام کرنا جس سے منی کا اخراج ہو۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے

۵۔ خوشبو لگانا یا سونگھنا

حالت اِحرام میں عطر، مشک، زعفران، عنبر وغیرہ جیسی چیزوں کا استعمال حرام ہے۔

احتیاط واجب ہے کہ ہر وہ معطر و خوشبودار چیز جو خوشبو کے زمرے میں آتی ہو حالت احرام میں نہ استعمال کی جاسکتی ہے نہ ہی سونگھی جاسکتی ہے مثلاً خوشبودار صابن الا ئچی وغیرہ۔

☐ اسی طرح بدبو کے موقع پر ناک پر ہاتھ رکھنا حالت احرام میں حرام ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۶۔ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا

مردوں کیلئے سلی ہوئی چیز، قمیض، نیکر، بنیان، قباء، جیکٹ، کوٹ وغیرہ کا پہننا منع ہے۔اسی طرح بٹن دار یا بنے ہوئے لباس کا پہننا چاہے وہ سلا ہوا نہ ہو درست نہیں۔مثلاً بنیان وغیرہ

☐ اگر مذکورہ بالا قسم کے لباس کو بحالت مجبوری پہننا ہو تو جائز ہے لیکن

بناء براحتیاط کفارہ دینا ہوگا۔

- سلی ہوئی چھوٹی تھیلی، جو کمر میں باندھی جاتی ہے یا بیلٹ یا اسی طرح کی دیگر چیزیں جو لباس میں شمار نہیں کی جاتی ہیں پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
- عورت کیلئے سلا ہوا لباس جس قدر وہ پہننا چاہتی ہے جائز ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۷۔ سرمہ لگانا

سرمہ لگانا جس سے زینت ہوتی ہو چاہے زینت کا قصد ہو یا نہ ہو۔ حالت اِحرام میں لگانا منع ہے۔

- سرمہ لگانے کی حرمت صرف عورتوں سے مخصوص نہیں بلکہ مردوں کیلئے بھی حرام ہے۔
- سرمہ لگانا یا ایسی وہ تمام چیزیں جو بطور زینت آنکھ کے نقوش اُبھارنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً آئی لائینر (Eye

(Liner) مسکاراوغیرہ کا لگانا حرام ہے۔

- بحالت مجبوری مثلاً بطور دوائی سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ : سرمہ لگانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن اگر خوشبودار سرمہ ہوتو ایک گوسفند ہوگا۔

۸۔ آئینہ دیکھنا یا چشمہ لگانا

حالت احرام میں آئینہ دیکھنا حرام ہے۔

- عینک وغیرہ لگانا اگر زینت میں شمار نہ ہوتا ہوتو جائز ہے۔
- حالت احرام میں بطور زینت ہر چیز کا پہننا حرام ہے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔ البتہ مستحب ہے کہ ایک دفعہ تلبیہ پڑھے۔

۹۔ مرد کا پیروں کے ظاہری حصوں کا چھپانا

موزے، چمڑے کے جوتے یا ایسی چپل جس سے پیر کا اوپری حصہ ڈھک یا چھپ جائے پہننا جائز نہیں ہے۔

- یہ حکم مردوں سے مخصوص ہے عورتوں کیلئے نہیں ہے۔
- بہرحال اگر کوئی مرد حالت احرام میں ان چیزوں کو پہننے پر مجبور ہو تو احتیاطاً اوپری حصے پر پہننے والی چیز کو پھاڑ دے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۰۔ فسوق

جھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسروں سے فخر کا اظہار کرنا حرام ہے اگرچہ دوسروں کی اہانت اور گالی دینا شامل نہ ہو مثلاً حالت احرام میں اپنے عہدے، اپنے منصب، اپنی معلومات یا اپنے عزیزوں واقارب کے حوالے سے فخر کرنا حرام ہے۔

کفارہ: استغفار کرے

۱۱۔ جدال (اللہ کی قسم کھانا)

اپنی بات کو ثابت کرنے یا اس میں وزن پیدا کرنے کیلئے یا دوسرے کی بات کو رد کرنے کیلئے اللہ کی قسم کھانا جدال ہے جو حالت احرام میں منع ہے۔

☆ اسی طرح واللہ باخدا وغیرہ جیسے الفاظ کا استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

☐ اگر کسی کی جان، مال، عزت وآبرو کو بچانے کیلئے قسم کھائی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: اگر سچی بات ہو تو دو مرتبہ سے کم پر استغفار ہے اور تیسری مرتبہ کے بعد ایک گوسفند دینا ہوگا۔

اگر جھوٹی قسم ہے تو پہلی دفعہ پر ایک گوسفند

دوسری دفعہ پر ایک گائے

تیسری دفعہ پر ایک اونٹ

۱۲۔ جسم کے جانوروں کو مارنا

ان جانوروں کو مارنا جو انسان کے جسم میں ہوتے ہیں مثلاً جوں وغیرہ۔

☐ اسی طرح اگر کوئی جوں وغیرہ کو جسم پر اس طرح رکھ دے کہ وہ بعد میں گر جائے تو وہ بھی درست نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک مٹھی اناج صدقہ کے طور پر دیں گے۔

۱۳۔ زینت کیلئے انگوٹھی پہننا

اگر استحباب کی غرض سے انگوٹھی پہنے تو کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ زینت کا پہلو نمایاں نہ ہو۔

- ☐ اگر انگوٹھی زینت کی غرض سے نہ ہو اور نہ ہی استحباب کی غرض ہو بلکہ کسی خاصیت کی بناء پر پہنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔
- ☐ محرم کا زینت کیلئے مہندی لگانا حرام ہے۔ اسی طرح زینت کی غرض سے مختلف چیزوں کا استعمال بھی حرام ہے۔ مثلاً سرخی لگانا، نیل پالش لگانا وغیرہ۔

کفارہ: انگوٹھی پہننے اور مہندی لگانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۴۔ عورتوں کا زینت کیلئے زیور کا پہننا

اگر زیور زینت ہو تو احتیاط واجب ہے کہ اُس کو ترک کرے چاہے زینت کا ارادہ نہ رکھتی ہو۔

- ☐ جن زیورات کو احرام سے پہلے پہننے کی عادی تھی اُس کا اُتارنا

لازمی نہیں مثلاً ناک کی لونگ، کان کے ٹوپس وغیرہ

لیکن! اگر اس سے زینت کا پہلو نمایاں ہوتا ہے تو اُتارنا ضروری ہے۔

- ☐ عورت جن زیورات کو پہننے کی عادی ہے حالت احرام میں مردوں حتیٰ کہ اپنے شوہر سے بھی چھپانا لازمی ہے۔

کفارہ: حالت احرام میں زیور کا پہننا حرام ہے۔ لیکن اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۵۔ جسم پر تیل کی مالش کرنا

زینت اور اعضاء کے نرم کرنے کیلئے بدن یا بالوں میں تیل لگانا جائز نہیں۔ چاہے اس میں خوشبو نہ ہو۔

اسی طرح جسم یا بالوں پر کریم وغیرہ کا لگانا بھی منع ہے۔

کفارہ: تیل لگانے کا کوئی کفارہ نہیں۔ لیکن تیل خوشبودار ہے تو پھر ایک گوسفند کا کفارہ واجب ہوگا۔

۱۶۔ اپنے یا کسی کے جسم سے بال کاٹنا

اپنے یا کسی دوسرے کے بال کترنا، کاٹنا، مونڈھنا چاہے محرم ہو یا نہ ہو۔ حالت احرام میں حرام ہے۔

- اگر وضو یا غسل کے دوران کوئی بال ٹوٹ جائے تو کوئی کفارہ نہیں ہے۔

البتہ! اگر وضو و غسل کے علاوہ کسی اور وقت ایسا ہاتھ سر، اور منہ پر پھیرے اور بال گر پڑے تو احتیاط ہے کہ ایک مٹھی گیہوں یا آٹا وغیرہ دے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۱۷۔ مرد کا کسی چیز سے اپنے سر کو چھپانا

مرد کو ہر اُس چیز سے حالت احرام میں اجتناب کرنا چاہیئے جس سے اُس کا سر ڈھک جائے۔ مثلاً: سر پر رومال، تولیہ، ٹوپی، چادر وغیرہ سے سر کو چھپانا۔

- یہ حکم مردوں کیلیئے ہے جبکہ عورت کا حالت احرام میں سر اور بالوں کو چھپانا واجب ہے۔
- پورے سر کو ایک ساتھ پانی میں ڈبونے سے ایک گوسفند کا کفارہ

واجب ہو جاتا ہے۔

- تولیہ یا کسی چیز سے سر کو خشک کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر پورا تولیہ سر پر ڈالکر اس کو خشک کریں تو اس پر کفارہ واجب ہوگا۔
- سر درد کی وجہ سے رومال باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: ایک گوسفند ہوگا۔

احتیاطاً جتنی مرتبہ سر کو ڈھانپے اُتنی مرتبہ کفارہ دے۔

۱۸۔ عورت کا اپنے چہرے کو چھپانا

عورت کا اپنے چہرے کو نقاب، یا برقع کے ذریعے چھپانا درست نہیں ہے۔

- عورتوں کا اپنے چہرے کو اس طرح چھپانا جیسے وہ عادتاً پردہ کرتی ہے حرام ہے۔ لیکن چہرے کے اوپری یا نچلے یا دائیں یا بائیں کے گوشوں کو اسطرح چھپانا یا ڈھانپنا کہ اس سے چہرے کا چھپانا صادق نہ آتا ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چاہے نماز میں ہو یا عام حالات میں۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔ جبکہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک احتیاطاً ایک بکری ہے۔

۱۹۔ مرد کا زیر سایہ سفر کرنا

مرد کا حالت احرام میں زیر سایہ سفر کرنا حرام ہے۔

- ☐ سفر کرتے وقت اپنے اوپر سایہ قرار دینے کی حرمت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ چاہے انسان چھت دار گاڑی میں ہو یا اسی طرح ہوائی جہاز یا پانی کے جہاز میں چھت کے نیچے ہو۔
- ☐ سائبان مثلاً: پل، سرنگ وغیرہ سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آیت اللہ خمینیؒ اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک رات کے وقت زیر سایہ سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
- ☐ یہ حکم صرف مردوں کیلئے مخصوص ہے جبکہ عورتیں اور بچوں کیلئے زیر سایہ سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۲۰۔ اپنے بدن سے خون نکالنا

اختیاری طور پر اپنے بدن سے خون نکالنا حرام ہے۔ مثلاً: اگر یہ بات معلوم ہو کہ ہم برش کرینگے اور دانتوں سے خون نکلے گا اور وہ یہ عمل انجام دے تو یہ حرام ہے۔

- اسی طرح جسم کی کھال کھجانا جس سے خون نکل آئے۔
- حالت احرام میں انجکشن لگادانے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر بدن سے خون نکلے کا ڈر ہو تو نہ لگوائے ہاں! اگر حاجت اور ضرورت ہو تو لگوانے میں کوئی حرج نہیں اور کوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

جبکہ آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک احتیاطاً ایک گوسفند کا کفارہ دے۔

۲۱۔ ناخن کاٹنا

ایک سے لیکر دس ناخن تک ہر ناخن پر ایک مد طعام کفارہ دینا ہوگا۔

دس ناخن کے بعد ایک گوسفند کا کفارہ دینا ہوگا۔

۲۲۔ دانت اُکھاڑنا

بلاضرورت حالت احرام میں دانت نکلوانا حرام ہے۔

- اگر ضرورت کی بناء پر دانت نکالیں اور اُس کے نکالنے سے خون نہ نکلے تو نکلوانے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ اگر دانت اُکھڑوانا لازمی ہو اور خون بھی نکل آئے تو احتیاط مستحب ہے کہ ایک گوسفند کفارہ دے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۲۳۔ حرم میں اُگی ہوئی گھاس اُکھاڑنا

مکہ معظّمہ کی وہ تمام حدود جو حرم کہلاتی ہے اُس کی حدود میں اُگی ہوئی گھاس، درخت اُکھاڑنا حرام ہے۔

کفارہ ۱ چھوٹے درخت کیلئے ایک گوسفند

۲ بڑے درخت کیلئے ایک گائے

۳ درخت کے کسی حصے کو کاٹنے پر اس کی قیمت

۲۴۔ اسلحہ ہمراہ رکھنا

بلاضرورت اپنے ساتھ تلوار، نیزہ، بندوق اور ہر قسم کا جنگی اسلحہ رکھنا حرام ہے۔

- اگر جان یا کسی اور چیز کا خوف ہو تو اسلحہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ ادا کرنے کا طریقہ

عمرہ یا حج کے دوران کسی وجہ سے محرم پر کفارہ واجب ہو جاتا ہے تو اس کو ادا کرنے کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے۔

- جو چیز مثلاً گوسفند یا گائے وغیرہ اس پر کفارے کی وجہ سے واجب ہوئی ہو۔ وہ عمرہ مفردہ مکمل کرنے کے بعد مکہ معظّمہ میں یا اپنے وطن واپس جا کر بھی ادا کر سکتا ہے۔
- کفارہ ادا کرتے وقت اس کی نیت اُس کفارہ کی ہو جو واجب ہوا ہے۔
- کفارے کا گوشت غریب، مساکین میں تقسیم کرنا واجب ہے۔

احواط یہ ہے کہ کفارہ دینے والا اس میں سے خود نہ کھائے اور اگر

خود کھالے تو احتیاط یہ ہے کہ جس مقدار میں کھایا ہو اس کی قیمت فقرا میں صدقہ کرے۔

۲۔ طوافِ خانہ کعبہ

(خانہ کعبہ کے سات چکر لگانا)

عمرہ مفردہ کا دوسرا جز ہے۔۔۔اور۔۔احرام کے بعد خانہ کعبہ پہنچ کر جو پہلا واجب عمل انجام دینا ہے وہ ہے طوافِ خانہ کعبہ یعنی خانہ کعبہ کے سات چکر لگانا۔

واجبات طواف

واجبات طواف کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ شرائط طواف ۲۔ حقیقت طواف

شرائط طواف

۱۔ **نیت**

میں طواف کرتا ہوں رکرتی ہوں خانہ کعبہ کا عمرہ مفردہ کے لیے (قربتہ الی اللہ)

- طواف قربت خدا کی نیت سے حکم خدا اور بندگی کو بجالانے کے لیے انجام دینا چاہیئے یعنی نیت خالصتاً اللہ کے لیے ہو۔
- نیت کے لیے لازمی نہیں ہے کہ زبان سے ادا کیا جائے بلکہ دل میں ارادہ بھی کافی ہے۔

۲۔ طہارت

دورانِ طواف محرم کا طاہر (پاک) ہونا واجب ہے۔ یعنی حدث اکبر و اصغر سے پاک ہو۔

حدثِ اکبر نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس پر غسل واجب نہ ہو یعنی جنابت، حیض یا نفاس کی حالت میں نہ ہو اور اگر غسل واجب ہو چکا ہو تو غسل کیا ہوا ہو۔

حدث اصغر نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ باوضو ہو۔

- بغیر غسل و وضو کے طواف خانہ کعبہ باطل ہے۔
- اگر طواف کے دوران کسی کا وضو یا غسل باطل ہو جائے تو اِس کی

چند صورتیں ہیں۔

- اگر حدث چوتھا چکر مکمل کرنے سے پہلے واقع ہوا ہے تو طواف باطل ہو جائے گا چنانچہ وضو اور غسل کرنے کے بعد طواف کو نئے سرے سے انجام دے۔
- اگر چوتھا چکر مکمل ہونے کے بعد وضو یا غسل باطل ہو تو طہارت کے بعد طواف وہیں سے دوبارہ شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا اُس کے پرانے چکر شمار ہونگے مثلاً اگر کسی کا طواف پانچویں چکر کے بعد طہارت کی وجہ سے رک جائے گا تو وہ اپنا چکر وہیں سے دوبارہ یعنی پانچویں چکر کے بعد سے شروع کرے۔

۳۔ شرمگاہ کا چھپا ہونا

دوران طواف شرمگاہ کا چھپا ہونا واجب ہے اگر شرم گاہ پوشیدہ نہ ہو یا ظاہر ہو جائے تو طواف باطل ہوگا۔

۴۔ مرد کا ختنہ شدہ ہونا

دورانِ طواف مرد کا ختنہ شدہ ہونا ضروری ہے۔ وگرنہ طواف باطل ہوگا۔ اسی طرح وہ نابالغ بچے جن کی ابھی ختنہ نہیں ہوئی ہے اُن پر بھی یہ ہی حکم صادق آتا ہے یہ حکم صرف مردوں کے لیے ہے۔

۵۔ بدن اور لباس کا نجاست سے پاک ہونا

دورانِ طواف اگر بدن یا لباس پر نجاست لگی ہو تو طواف درست نہیں ہے۔

- ایک درہم (انگوٹھے کے ناخن کے برابر) سے کم خون جو نماز میں معاف ہے وہ اگر لباس یا بدن پر لگا ہو تو وہ طواف میں معاف نہیں ہے۔
- موزے، رومال، ٹوپی اور انگوٹھی وغیرہ کی طہارت شرط نہیں ہے۔
- اِسی طرح نجس چیز کو حالت طواف میں اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
- اگر حالت طواف میں بدن یا لباس پر زخم یا پھوڑے کا خون لگا ہو جبکہ زخم یا پھوڑا ابھی صحیح نہ ہوا ہو اور اُسے پاک یا تبدیل کرنا بہت زیادہ

تکلیف کا سبب ہوتو طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر پاک یا تبدیل کرنے میں زیادہ تکلیف اور مشقت نہ ہوتو نجاست کو دور کرنا واجب ہے۔

حقیقت طواف

۱۔ حجر اسود سے شروع کرنا ہے، اور حجر اسود پر ختم کرنا ہے۔

خانہ کعبہ کا طواف حجر اسود سے شروع کیا جائے اور حجرے اسود پر ختم کیا جائے اور یہ یقین حاصل کرنے کے لیے کہ اُس نے حجر اسود سے اپنے طواف کا آغاز کیا ہے حجر اسود سے تھوڑا پہلے نیت کرے کہ ''جب حجر اسود کی سیدھ میں پہنچے گا تو طواف شروع کردے گا۔ اور جہاں سے شروع کیا ہے وہیں پر ختم کرے گا۔''

- اگر انسان اپنے طواف کی اس نیت سے ایک یا دو قدم حجر اسود سے آگے جا کر ختم کرے کے اُس کو یقین حاصل ہو جائے کہ اس کا طواف حجر اسود پر ہی ختم ہوا ہے تو بہتر ہے ایسا ہی کرے۔

خانہ کعبہ کے سات چکر (ہر چکر حجر اسود سے شروع ہوگا) کا ایک طواف شمار ہوگا۔

۲۔ طواف کے دوران بائیاں کاندھا خانہ کعبہ کی طرف ہونا:

خانہ کعبہ کے طواف کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بائیں کاندھے کو خانہ کعبہ کی طرف رکھے یعنی طواف کرتے وقت خانہ کعبہ کو اپنی بائیں طرف قرار دے چنانچہ اگر دوران طواف یا کسی رکن کو بوسہ دینے یا رش کی وجہ سے کعبہ کی طرف رخ ہو جائے یا پشت ہو جائے یا پھر خانہ کعبہ اُس کے دائیں جانب آجائے تو اتنی مقدار طواف میں شمار نہیں ہوگی۔ اتنا حصہ اسکو دوبارہ انجام دینا ہوگا۔

کعبہ کو بائیں جانب قرار دینے سے مراد یہ ہے کہ عرفِ عام میں یہ کہا جائے کہ کعبہ طواف کرنے والے کے بائیں طرف ہے تو کافی ہے۔ لہذا جب انسان کا جسم کعبہ کے چار ارکان اور حجر اسماعیل کے دونوں سروں سے گزر رہا ہو تو اسے جسم کے بائیں جانب کو کعبہ کی

۵۔ طواف خانہ کعبہ کے باہر ہو:

طواف کرنے والے کے لیے لازم ہے کہ وہ طواف خانہ کعبہ کے باہر سے انجام دے خانہ کعبہ کے اطراف میں کچھ حصہ کعبہ کی دیوار کے ساتھ اور فرش سے ملا کر اس طرح بنایا گیا کہ اُس میں ابھار پیدا ہو گیا ہے اس حصے کو ''شاذوران'' کہتے ہیں وہ خانہ کعبہ کا جزو ہے اور طواف کرنے والے کو اسے بھی طواف میں شامل کرنا چاہیئے۔

- □ اگر کوئی شخص ہجوم کی وجہ سے شاذوران کے اوپر چلتے ہوئے طواف کرے تو اُسکا طواف درست نہیں ہے۔

۶۔ طواف سات مرتبہ ہو کم یا زیادہ نہ ہو:

خانہ کعبہ کا طواف سات چکر مکمل ہونے کے بعد ایک طواف شمار ہوگا۔

- □ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا واجب ہے اگر کوئی شخص سات سے کم چکر لگائے تو اس کا طواف درست نہیں یا کوئی شخص جان بوجھ کر سات سے زیادہ چکر لگائے تو بھی اُس کا طواف باطل ہے۔

- ساتوں چکر پے در پے لگائے جائیں یعنی چکروں کے درمیان بہت زیادہ وقفہ دینا درست نہیں ہے۔
- اگر کوئی شخص اپنے طواف کے ساتھ کسی مریض یا بچے کو طواف کرائے تو اس کا طواف درست ہے۔
- طواف کرنے والا اپنے ارادے اور اختیار سے کعبہ کے گرد چکر لگائے اگر ہجوم یا کسی اور وجہ سے کچھ مقدار بے اختیار طے کرے تو یہ کافی نہیں ہوگی اس کا تدارک کرنا ضروری ہے۔

طواف کرنے کا طریقہ

حجر اسود کے مقابل آجائیں۔ حجر اسود کی نشان دہی کرنے کے لیے فرش پر ایک سیاہ لکیر بنا دی گئی ہے۔ لہٰذا جب سیاہ لکیر تک پہنچ جائیں تو اس سے ایک یا دو قدم پہلے نیت کریں کہ میں طواف کرتا ہوں/کرتی ہوں خانہ کعبہ کا قربتہ الی اللہ پھر اپنے الٹے شانے کو خانہ کعبہ کی طرف رکھتے ہوئے طواف شروع کردیں جب چکر کاٹ کر واپس حجر اسود کے مقام

ہے۔آسانی سے جگہ مل جائے تو مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھیں۔

- نمازِ طواف کا طریقہ اور شرائط روزانہ کی واجب نمازوں کی طرح ہیں۔

۵۔ سعی

عمرہ مفردہ کا چوتھا واجب سعی ہے جو نمازِ طواف ادا کرنے کے بعد کی جائے گی۔

''سعی سے مراد'' صفاء مروہ کے درمیان سات چکر لگانا ہے پہلا چکر صفا سے شروع ہوکر مروہ پر ختم ہوگا پھر دوسرا چکر مروہ سے شروع ہوکر صفا پر ختم ہوگا اور تیسرا چکر صفا سے شروع ہوکر مروہ پر ختم ہوگا۔اس طرح سات چکر مکمل کرنے ہیں۔ساتواں چکر مروہ پر جاکر ختم ہوگا۔

سعی کی نیت: (کوہ صفاء پر کھڑے ہوکر کرنی ہے۔) میں سعی کرتا/کرتی ہوں عمرہ مفردہ کے لیے صفا اور مروہ کے درمیان قربتہ الی اللہ

- نیت خالصتاً اللہ کے لیے ہوگی۔
- سعی میں باوضو یا باغسل ہونا ضروری نہیں ہے۔

- سعی کوطواف اور نماز طواف کے بعد انجام دینا چاہیئے۔
- سعی میں عام طور پر جس راستے سے آیا اور جایا جاتا ہے اُسی راستے سے آنا اور جانا واجب ہے۔
- جب کوہ صفا سے کوہ مروہ کی طرف جائیں تو رخ اور توجہ مروہ کی طرف ہونا چاہیئے اور جب مروہ سے صفا کی طرف جائیں تو رخ اور توجہ صفا کی طرف ہونا چاہیئے لہٰذا اگر کوئی شخص مروہ کی طرف جاتے ہوئے پشت مروہ کی طرف کرے یا صفا کی طرف واپس آتے ہوئے پشت صفا کی طرف کرے تو یہ درست نہیں۔ یا مجمع کی وجہ سے آڑا ہو کر آگے کی جانب بڑھے تو درست نہیں۔
- اگر سعی کے دوران صفا اور مروہ کے درمیانی راستے میں آرام کے لیے بیٹھ جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگرچہ احتیاط یہ ہے کہ سوائے مجبوری کے درمیان میں آرام نہ کریں۔
- اسی طرح سعی کو روک کر نماز کو افضل وقت میں یا جماعت کے ساتھ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

☐ طواف النساء کا طواف بھی سات چکر پر مشتمل ہے جو حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ختم ہوگا۔

نماز طواف النساء

یہ دو رکعت نماز مثل نماز طوافِ خانہ کعبہ ہے فقط نیت کا فرق ہے۔

نیت نماز طواف النساء: میں دو رکعت نماز طواف النساء مقام ابراہیمؑ کے پیچھے پڑھتا یا پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ۔

☐ ہر طواف، طوافِ خانہ کعبہ اور دو رکعت نماز جو مقام ابراہیمؑ کے پیچھے ادا کی جاتی ہے اس کا مجموعہ ہے۔

☐ اگر کوئی مرد یا عورت تقصیر کے بعد طواف النساء انجام نہ دے تو مرد عورت پر اور عورت مرد پر حرام ہو جاتا ہے اسی طرح اگر کنوارہ مرد یا کنواری لڑکی طواف النساء انجام نہ دے تو اس وقت تک شادی نہیں کر سکتے جب تک طواف النساء کو انجام نہ دے لیں۔

☐ طواف النساء عام لباس میں بھی ہو سکتا ہے۔

- طواف النساء کو مکہ چھوڑنے سے قبل کسی بھی وقت انجام دیا جاسکتا ہے۔
- مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں نماز پوری پڑھنے کا اختیار ہے۔ یعنی وہ مسافر جس پر نماز قصر ہے وہ مسجد الحرام ادر نبوی میں نماز پوری پڑھ سکتا ہے۔ البتہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے علاوہ نماز قصر ہوگی۔
- خانہ کعبہ اور مسجد نبوی اور دیگر سعودی عرب کی مساجد میں قالین وغیرہ پر سجدہ جائز ہے بلکہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی میں سجدہ گاہ کا استعمال درست نہیں۔

سامان برائے سفرِ عمرہ

۱) پاسپورٹ (جس کی مدتِ اعتبار چھ ماہ سے کم نہ ہو)

۲) پانچ عدد کلر تصاویر (1x1 کی تین عدد 4x6 کی 4 عدد بلو بیک گراؤنڈ کے ساتھ) خواتین کی تصویر باحجاب ہونا لازمی ہے۔

۳) شناختی کارڈ

۴) ہوائی جہاز کا ٹکٹ

۵) میڈیکل سرٹیفیکٹ

۶) احرام ۲ عدد

۷) احکام عمرہ کی کتاب

۸) ذاتی لباس چار جوڑے

۹) نائٹ سوٹ ایک جوڑا

۱۰) سوئیٹر یا جیکٹ (ماہ نومبر تا فروری)

۱۱) بنڈی (رقم اور پاسپورٹ کی حفاظت کیلیے)

۱۲) موزے دو جوڑی

۱۳) رومال دو عدد

۱۴) چپل ہوائی دو جوڑی

۱۵) چادر ہلکی ایک عدد

۱۶) عطر یا پرفیوم (خوشبو کی تمام چیزیں احرام سے دور رکھیں)

۱۷) تولیہ، صابن، کنگھا، آئینہ، ٹوتھ پیسٹ و برش

۱۸) پلیٹ، چمچہ، مگ، چھوٹا چاقو، ماچس

۱۹) سوئی دھاگہ، بٹن، سیفٹی پن، چھوٹا تالا، قینچی

۲۰) رسی سوتی (چار سوت) چار گز

اگر فیملی کے ساتھ ہوں

i) چھوٹی پتیلی ii) چائے کی کیتلی iii) تھرمامیٹر

iv) تھرماس v) ٹارچ

اگر بچے ساتھ ہوں

i) ان کی ذاتی دوائیاں ii) دودھ کی بوتل

iii) دودھ (جو وہ استعمال کرتا ہو) iv) بسکٹ

ادویات:

ا) ذاتی استعمال کی ادویات (کل سفر کے ایام کی مناسبت سے)

۲) درد ختم کرنے والی گولیاں (Pain Killer Tbt)

۳) نزلہ وزکام، کھانسی، سر درد اور بخار کی گولیاں

۴) ORS اور دستوں کی دوا

۵) بام یا Vicks

نوٹ: اپنی ذاتی استعمال کی ادویات سے متعلق ڈاکٹر کا اجازت نامہ اور اس کا انٹرنیشنل (Jurnicname) نام ڈاکٹر سے لکھوا کر ضرور اپنے ساتھ رکھیں۔

☆ اپنے ساتھ کیمرہ وغیرہ رکھ سکتے ہیں۔

☆ کھانے پینے کی اشیاء ساتھ نہ رکھیں بالخصوص پیک سالن وغیرہ (ایئرپورٹ سے اس کو لیجانے کی اجازت نہیں)

- دورانِ ہوائی سفر اپنے دستی سامان میں قینچی، چاقو، بیٹری سیل، شیشہ وغیرہ نہیں رکھ سکتے۔

- دورانِ، ہوائی سفر جو سامان ہوائی جہاز میں جاتا ہے اس کا وزن ۲۰ کلو سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔

ضروری ہدایت

۱) سعودی عرب میں منشیات لے جانا منع ہے جس کی سزا موت ہے لہٰذا اپنے سامان کو خود اپنے ہاتھوں سے پیک کر کے تالا ضرور لگائیں اگر ممکن ہو تو ایئرپورٹ سے اس کو سیل بھی کرالیں۔

۲) کسی بھی شخص سے ایسا سامان نہیں لیں جس کو آپ کھول کر نہیں دیکھ سکتے۔

۳) ایئرپورٹ پر کسی بھی غیر متعلقہ شخص سے کوئی چیز نہ لیں خواہ وہ آپ

سے تھوڑی دیر پکڑنے کی گزارش ہی کیوں نہ کرے۔

۴) ایئرپورٹ پر رکھی ہوئی کسی بھی ایسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیں جو آپ سے متعلق نہ ہو۔

کتنی رقم ساتھ ہونی چاہیئے

عمرے کا سفر کرنے والے کے پاس واپسی کے ٹکٹ کے علاوہ کھانے، رہائش اور ٹرانسپورٹ کے حوالے سے کم از کم 400 امریکن ڈالر 15 دن کے لیے ہونی چاہیئے۔ جس میں آپ ایک صاف ستھری رہائش اور درمیانے درجے کا کھانا وغیرہ کھا سکیں باقی حسب ضرورت رقم کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔

پاکستان سے سفر شروع کرنے سے پہلے اپنے ساتھ 200 سو سعودی ریال تبدیل کرا کر ضرور رکھیں تا کہ فوری طور پر آپ کو کوئی دشواری نہ ہو باقی رقم ایئرپورٹ کے علاوہ حرم کے آس پاس موجود Money Exchanger سے تبدیل کرائی جا سکتی ہے۔

ایک بات جو زائر کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے

عمرے کا سفر ایک مقدس سفر ہے اپنے آپ کو قلبی طور پر اس سفر کیلئے تیار کریں۔ آمادہ ہوجائیں کہ آپ خداوند کریم سے ملاقات کرنے جارہے ہیں روضہ رسولؐ پر آپ حاضری دیں گے جناب سیدہؑ، امام حسنؑ، امام زین العابدینؑ، امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کی زیارت کا شرف حاصل کریں۔ان کے علاوہ بھی آپ کو دیگر عظیم ہستیوں اور مقدس مقامات کی زیارت کا موقع حاصل ہوگا۔لہٰذا اس سفر کو خداوند کریم کا فضل وکرم سمجھتے ہوئے اپنے آپ کو تیار کریں۔

- مستحب ہے اگر کسی شخص پر کوئی قرض ہوتو اس کو ادا کردے۔لوگوں سے اپنا کہا سنا معاف کرالیں۔
- اسی طرح مستحب ہے کہ سفر کے آغاز سے پہلے تین دن تک روزہ رکھیں۔

- دورانِ سفر کسی بھی صورت میں واجبات کو ترک نہ کریں، نماز پابندیٔ وقت کے ساتھ ادا کریں آپ کی ہر واجب نماز خانہ کعبہ یا مسجد نبویؐ میں ادا ہونی چاہیئے جن مرد حضرات نے داڑھی نہیں رکھی کم از کم اس سفر میں اس کو نہ منڈھوائیں۔ غیبت، بدگمانی، غصہ، فضول گفتگو اور اسی طرح ہر حرام کام سے اجتناب کریں۔
- سفر کی تکلیفوں سے پریشان ہو کر غصہ نہ کریں بعض دفعہ خدا اپنے بندے کو آزمانے کیلئے امتحان میں ڈالتا ہے۔
- خواتین پردے کا خصوصی خیال رکھیں۔ پردہ واجب ہے اور اس کو ترک کرنا حرام ہے۔

حج وعمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے خواہشمند خواتین وحضرات سے چند گزارشات

۱۔ اگر آپ کسی مجتہد کی تقلید نہیں کرتے تو کسی مجتہد اعلم کی تقلید کریں۔ کیونکہ تقلید واجب ہے اس کے بغیر حج وعمرہ درست نہیں ہوگا۔

۲۔ واجب غسل، وضو، نماز کی شرعی طریقے کے مطابق بجالانے کے لیے اپنے مجتہد کی توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں اور کسی مستند عالمِ دین سے ان کو درست کروالیں۔

۳۔ نماز میں جن قرآنی سورتوں کی تلاوت کرتے اور ذکر بجالاتے ہیں اس کو کسی مستند عالمِ دین کے سامنے تلاوت کرکے درست کرلیں۔

۴۔ اگر آپ نے ابھی تک خمس ادا نہیں کیا ہے تو اپنے مجتہد کے نمائندے کے ذریعے اپنے خمس کا مسئلہ حل کروالیں۔ بغیر خمس ادا کیے ہوئے مال سے حج وعمرہ اسوقت تک درست نہیں ہوسکتا جب

تک خمس ادا نہ کر دیا جائے۔ کم از کم اس رقم کا خمس ضرور ادا کر دیں جو حج یا عمرہ کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اسی طرح حج و عمرہ کے لیے استعمال کی جانے والی رقم کے بارے میں یقین کر لیں کہ وہ غیر شرعی طریقے سے حاصل نہیں کی گئی ہے۔

حج و عمرہ کے مزید شرعی مسائل کے حل کیلئے

کاروانِ الحرمین کے دفتر یا (مولانا) سیّد محمد عون نقوی سے

0300-8267261 - 6621410

پر رابطہ فرمائیں۔

مستحبات عمره

و

مکه مکرمه

مستحبات احرام

۱۔ غسل

مستحب ہے کہ احرام باندھنے سے قبل غسل کریں۔

۲۔ غسل کی نیت:

میں غسل کرتا/کرتی ہوں عمرہ مفردہ کا احرام باندھنے کیلئے قربتاً الی اللہ۔ بہتر ہے کہ دو واجب نمازِ پنجگانہ کے درمیان احرام باندھا جائے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ غسل کے وقت اس دُعا کو پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِی نُوراً وَطَھُوراً وَحِرْزًا وَاَمْناً مِنْ کُلِّ خَوْفٍ، وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِی وَطَھِّرْ لِی قَلْبِی، وَاشْرَحْ لِی صَدْرِی، وَاَجْرِ عَلٰی لِسَانِی مَحَبَّتَکَ وَمِدْحَتَکَ وَالثَّنَاءَ عَلَیْکَ، فَاِنَّہُ لاَ قُوَّةَ لِی اِلاَّ بِکَ، وَقَدْعَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِینِی التَّسْلِیمُ لِاَمْرِکَ، وَالاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِیِّکَ، صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَآلِہِ.

احرام کا کپڑا پہننے کے بعد اس دُعا کو پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِی مَااُوارِی بِهِ عَوْرَتِی، وَاُؤَدِّی فِیهِ فَرْضِی، وَاَعْبُدُ فِیهِ رَبِّی، وَاَنْتَهِی فِیهِ اِلیٰ مَااَمَرَنِی، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی قَصَدْتُهُ فَبَلَّغَنِی، وَاَرَدْتُهُ فَاَعَانَنِی وَقَبِلَنِی، وَلَمْ یَقْطَعْ بِی، وَوَجْهَهُ اَرَدْتُ فَسَلَّمَنِی، فَهُوَ حِصْنِی وَکَهْفِی وَحِرْزِی وَظَهْرِی وَمَلاٰذِی وَرَجاءِ ی وَمَنْجایَ وَذُخْرِی وَعُدَّتِی فِی شِدَّتِی وَرَخائِی.

مستحب ہے کہ واجب تلبیہ پڑھنے کے بعد کہے:

لَبَّیْکَ ذَا الْمَعارِجِ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ داعِیاً اِلیٰ دارِالسَّلامِ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ غَفّارَ الذُّنُوبِ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ اَهْلَ التَّلْبِیَةِ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ تُبْدِءُ وَالْمُعادُ اِلَیْکَ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ تَسْتَغْنِی وَیُفْتَقَرُ اِلَیْکَ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ مَرْهُوباً وَمَرْغُوباً اِلَیْکَ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ ذَا النَّعْماءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِیلِ

لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ کَشّافَ الْکُرَبِ الْعِظامِ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ یا کَرِیمُ لَبَّیْکَ.

بہتر ہے کہ ان جملوں کو بھی پڑھیں

لَبَّیْکَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ لَبَّیْکَ وَهٰذِهِ عُمْرَةُ مُتْعَةٍ اِلَی الْحَجِّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ اَهْلَ التَّلْبِیَةِ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ تَلْبِیَةً تَمامُها وَبَلاغُها عَلَیْکَ.

حدودِ حرم میں داخل ہونے کے مستحبات:

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ حرم کی جانب سواری سے اُتر کر پیدل چلنا۔

۳۔ اِس دُعا کو پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ قُلْتَ فِی کِتابِکَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ: ﴿وَاَذِّنْ فِی النّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوکَ رِجالاً وَعَلیٰ کُلِّ ضامِرٍ یَاْتِینَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیقٍ﴾، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَرْجُو اَنْ اَکُونَ مِمَّنْ اَجابَ

دَعْـوَتَـکَ، وَقَـدْ جِـئْـتُ مِـنْ شُـقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَفَجٍّ عَمِيقٍ، سامِعاً لِنِـدائِکَ، وَمُسْـتَـجِيباًلَکَ، مُطِيعًا لِاَمْرِکَ، وَکُلُّ ذٰلِکَ بِـفَـضْـلِکَ عَـلَـيَّ وَاِحْسـانِکَ اِلَـيَّ، فَلَکَ الْـحَمْدُ عَلىٰ مَـاوَفَّقْتَنِي لَهُ، اَبْتَغِي بِذٰلِکَ الزُّلْفَةَ عِنْدَکَ، وَالْقُرْبَةَ اِلَيْکَ، وَالْـمَـنْـزِلَةَ لَـدَيْکَ، وَالْـمَـغْـفِـرَةَ لِـذُنُـوبِـي، وَالتَّوْبَةَ عَلَيَّ مِـنْهابِـمَـنِّکَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَحَرِّمْ بَدَنِي عَلَى النّارِ، وَآمِنِّي مِنْ عَذابِکَ وَعِقابِکَ، بِرَحْمَتِکَ يااَرْحَمَ الرّٰاحِمِينَ.

مسجد الحرام میں داخل ہونے کے آداب: (مستحبات)

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ پابرہنہ بامتانت باوقار قدم اٹھانا۔

۳۔ باب بنی شیبہ سے داخل ہونا جو کہ باب السلام کے مقابل ہے

۴۔ مستحب ہے کہ مسجد الحرام کے دروازے پہ رُک کر کہیں:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ، بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَمَاشَاءَ اللّٰهُ، اَلسَّلامُ عَلیٰ اَنْبِیاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ، اَلسَّلامُ عَلیٰ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلیٰ اِبْراهِیمَ خَلِیلِ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِینَ.

ایک اور روایت میں ہے کہ جب مسجد کے دروازے کے قریب پہنچیں تو کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَمَاشَاءَ اللّٰهُ وَعَلیٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ، وَخَیْرُ الْاَسْماءِ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالسَّلامُ عَلیٰ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلیٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ وَبَرَکَاتُهُ، اَلسَّلامُ عَلیٰ اَنْبِیاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ، اَلسَّلامُ عَلیٰ خَلِیلِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ، اَلسَّلامُ عَلَی الْمُرْسَلِینَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْنا وَعَلیٰ عِبادِاللّٰهِ الصَّالِحِینَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَبارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّداً

وَآلَ مُحَمَّدٍ، كَماصَلَّيْتَ وَبارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلىٰ إبْراهِيمَ
وَآلِ إبْراهِيمَ، إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ إبْراهِيمَ
خَلِيلِكَ وَعَلىٰ أنْبِياءِ كَ وَرُسُلِكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، وَسَلامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي
أبْوابَ رَحْمَتِكَ، وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طاعَتِكَ وَمَرْضاتِكَ،
وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإيمانِ أبَداً ما أبْقَيْتَنِي، جَلَّ ثَناءُ وَجْهِكَ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ وَفْدِهِ وَزُوّارِهِ، وَجَعَلَنِي مِمَّنْ
يَعْمُرُ مَساجِدَهُ، وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يُناجِيهِ، اَللّٰهُمَّ إنِّي عَبْدُكَ
وَزائِرُكَ فِي بَيْتِكَ، وَعَلىٰ كُلِّ مَأْتِيٍّ حَقٌّ لِمَنْ أتاهُ وَزارَهُ،
وَأنْتَ خَيْرُ مَأْتِيٍّ وَأكْرَمُ مَزُورٍ، فَأسْئَلُكَ يااَللّٰهُ يا رَحْمٰنُ
بِأنَّكَ أنْتَ اللّٰهُ لا إلٰهَ إلَّا أنْتَ، وَحْدَكَ لاشَرِيكَ لَكَ،
بِأنَّكَ واحِدٌ أحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

(بکَ ج ل) کُفُواً اَحد"، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ، یاجَوادُ یاکَرِیمُ یا ماجِدُ یاجَبّارُ یاکَرِیمُ، اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَکَ اِیّایَ بِزِیارَتی اِیّاکَ اَوَّلَ شَیْءٍ تُعْطِینِی فَکاکَ رَقَبَتِی مِنَ النّارِ.

پھر ۳ مرتبہ کہیں:

اَللّٰھُمَّ فُکَّ رَقَبَتِی مِنَ النّارِ. بعد اسکے اس کو پڑھیں۔

وَاَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلالِ الطَّیِّبِ، وَادْرَءْ عَنِّی شَرَّ شَیاطِینِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ.

پس مسجد الحرام میں داخل ہوں اور کعبہ کے سامنے پہنچ کر دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے کہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ فِی مَقامِی ھٰذا، وَفِی اَوَّلِ مَناسِکِی اَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتِی، وَاَنْ تَتَجاوَزَ عَنْ خَطِیئَتِی وَاَنْ تَضَعَ عَنِّی وِزْرِی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی بَلَّغَنِی بَیْتَہُ الْحَرامَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَشْھَدُ اَنَّ ھٰذا

بَیْتُکَ الْحَرامُ الَّذِی جَعَلْتَهُ مَثابَةً لِلنّاسِ وَاَمْناً مُبارَکاً وَهُدیً لِلْعالَمِینَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی عَبْدُکَ، وَالْبَلَدَ بَلَدُکَ، وَالْبَیْتَ بَیْتُکَ، جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَکَ، وَاَؤُمُّ طاعَتَکَ، مُطِیعًا لِاَمْرِکَ، راضِیاً بِقَدَرِکَ، اَسْئَلُکَ مَسْأَلَةَ الْفَقِیرِ إِلَیْکَ الْخائِفِ لِعُقُوبَتِکَ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوابَ رَحْمَتِکَ، وَاسْتَعْمِلْنِی بِطاعَتِکَ وَمَرْضاتِکَ.

کعبہ سے مخاطب ہوں اور کہیں

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی عَظَّمَکِ وَشَرَّفَکِ وَکَرَّمَکِ وَجَعَلَکِ مَثابَةً لِلنّاسِ وَاَمْناً مُبارَکاً وَهُدیً لِلْعالَمِینَ.

مستحب ہے کہ جب حجر اسود کے مقابل پہنچیں تو کہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لا اِلٰهَ إِلَّااللهُ وَحْدَهُ لاشَرِیکَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، آمَنْتُ بِاللهِ، وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطّاغُوتِ واللّاتِ وَالْعُزّیٰ، وَبِعِبادَةِ الشَّیْطانِ، وَبِعِبادَةِ کُلِّ نِدٍّیُدْعیٰ مِنْ دُونِ اللهِ.

امام صادق علیہ السلام نے ابوبصیر سے فرمایا:
''جب مسجد الحرام میں داخل ہو، آگے بڑھو اور حجر اسود کے مقابل پہنچنے کے بعد متوجہ ہوکر اس دُعا کو پڑھو:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی هَدٰانٰا لِهٰذٰا وَمٰا کُنّٰا لِنَهْتَدِیَ لَوْلٰا اَنْ هَدٰانَا اللّٰهُ، سُبْحٰانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلٰا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ مِمّٰا اَخْشیٰ وَاَحْذَرُ، لٰا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لٰا شَرِیکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، یُحْیِی وَیُمِیتُ، وَیُمِیتُ وَیُحْیِی، وَهُوَ حَیٌّ لٰا یَمُوتُ، بِیَدِهِ الْخَیْرُ، وَهُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ''، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَبٰارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، کَاَفْضَلِ مٰاصَلَّیْتَ وَبٰارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلیٰ اِبْرٰاهِیمَ وَآلِ اِبْرٰاهِیمَ، اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ، وَسَلٰامٌ عَلیٰ جَمِیعِ النَّبِیّینَ وَالْمُرْسَلِینَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِینَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اُومِنُ بِوَعْدِکَ، وَاُصَدِّقُ رُسُلَکَ، وَاَتَّبِعُ کِتٰابَکَ.

معتبر روایات میں ہے کہ جس وقت حجر اسود کے نزدیک پہنچیں۔ دونوں ہاتھوں کو بلند کریں، حمد وثنائے الٰہی بجالائیں۔ پیغمبر اکرمؐ پہ صلوات بھیجیں اور خداوند عالم سے دُعا کریں کہ وہ آپ کے حج وعمرہ کو قبول فرمائے۔

پس اس کے بعد حجر اسود کو مَس کرتے ہوئے بوسہ دیں۔ اگر بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو صرف ہاتھ سے مَس کریں، اگر ہاتھ مَس کرنا بھی ممکن نہ ہو تو اشارہ کریں اور کہیں:

اَللّٰھُمَّ اَمٰانَتِی اَدَّیْتُھٰا وَمِیثٰاقِی تَعٰاھَدْتُہُ لِتَشْھَدَ لِی بِالْمُوٰافٰاۃِ، اَللّٰھُمَّ تَصْدِیقاً بِکِتٰابِکَ وَعَلیٰ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَآلِہِ، اَشْھَدُ اَنْ لاٰ إلٰہَ إلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہُ لاٰشَرِیکَ لَہُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ، آمَنْتُ بِاللّٰہِ، وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطّٰاغُوتِ وَاللاّٰتِ وَالْعُزّیٰ، وَعِبٰادَۃِ الشَّیْطٰانِ، وَعِبٰادَۃِ کُلِّ نِدٍّ یُدْعیٰ مِنْ دُونِ اللّٰہِ.

اگر تمام دُعا پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کا کچھ حصہ پڑھیں اور کہیں:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ بَسَطْتُ یَدِی، وَفِیمَا عِنْدَکَ عَظُمَتْ رَغْبَتِی، فَاقْبَلْ سُبْحَتِی، وَاغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمَوَاقِفِ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.

مستحبات طواف

مستحب ہے کہ حالت طواف میں کمال خلوص کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اور ہر چکر پر آہستہ آہستہ اور آرام سے خالق حقیقی سے راز و نیاز کریں۔

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ حالت طواف میں اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی یُمْشیٰ بِهِ عَلیٰ طَلَلِ الْمَاءِ، کَمَا یُمْشیٰ بِهِ عَلیٰ جُدَدِ الْاَرْضِ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی یَهْتَزُّلَهُ عَرْشُکَ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی تَهْتَزُّلَهُ اَقْدَامُ مَلَائِکَتِکَ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی دَعَاکَ بِهِ مُوسیٰ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ، فَاسْتَجَبْتَ لَهُ، وَاَلْقَیْتَ عَلَیْهِ

مَحَبَّةً مِنکَ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی غَفَرْتَ بِهِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ، وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَکَ اَنْ تَفْعَلَ بِی کَذَا وَ کَذَا.

''کذاوکذا'' کی جگہ پہ اپنی حاجات طلب کریں پھر اس کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی إِلَیْکَ فَقِیرٌ، وَإِنِّی خَائِفٌ مُسْتَجِیرٌ، فَلاَ تُغَیِّرْ جِسْمِی، وَلاَ تُبَدِّلِ اسْمِی.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان اس دُعا کو پڑھیں:

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

خانہ کعبہ کے دروازے کے مقابل پہ پہنچیں تو اس دُعا کو پڑھیں:

سَائِلُکَ فَقِیرُکَ مِسْکِینُکَ بِبَابِکَ، فَتَصَدَّقْ عَلَیْهِ بِالْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ، وَالْحَرَمُ حَرَمُکَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ، وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِیرِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَاَعْتِقْنِی وَوَالِدَیَّ وَاَهْلِی وَوُلْدِی وَإِخْوَانِیَ الْمُؤْمِنِینَ مِنَ النَّارِ، یَاجَوَادُ یَاکَرِیمُ.

مقام ابراہیم کے مقابل پہنچیں تو اس دُعا کو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ، وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلالِ، وَادْرَأْ عَنِّی شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَفَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

امام سجادؑ طواف کے دوران پرنالے پر پہنچنے کے بعد اُس پر نگاہ کرتے اور اس دُعا کو پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ، وَاَجِرْنِی بِرَحْمَتِکَ مِنَ النَّارِ، وَعَافِنِی مِنَ السُّقْمِ، وَاَوْسِعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلالِ، وَادْرَءْ عَنِّی شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ.

مستحبات نماز طواف

نماز طواف میں مستحب ہے کہ سورہ حمد کے بعد پہلی رکعت میں سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ قل یا ایھا الکافرون کی تلاوت کریں۔

بعد از نماز حمد وثنائے الٰہی بجالائیں محمدؐ وآلِ محمدؐ پہ صلوات بھیجیں اور خداوند عالم سے اپنے گناہوں کی مغفرت کیلئے استغفار اور حاجات کی

برآوری کے لیے دُعا کریں اور کہیں:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنّی، وَلاٰ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَھْدِ مِنّی، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَحَامِدِهِ كُلِّھٰا عَلٰى نَعْمٰائِهِ كُلِّھٰا، حَتّٰى يَنْتَھِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مٰا يُحِبُّ وَيَرْضٰى، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَتَقَبَّلْ مِنّی، وَطَھِّرْ قَلْبی، وَزَكِّ عَمَلی.

ایک اور روایت میں ہے کہ اس دُعا کو بھی پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنی بِطٰاعَتی اِیّٰاکَ، وَطٰاعَةِ رَسُولِکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنی اَنْ اَتَعَدّٰى حُدُودَکَ، وَاجْعَلْنی مِمَّنْ يُحِبُّکَ وَيُحِبُّ رَسُولَکَ وَمَلاٰئِكَتَکَ وَعِبٰادَکَ الصّٰالِحينَ.

بعض روایات میں ہے کہ حضرت امام صادقؑ نمازِ طواف کے بعد سجدے میں چلے جاتے اور اس دُعا کو پڑھتے۔

سَجَدَلَکَ وَجْھی تَعَبُّداً وَرِقّاً، لاٰ اِلٰهَ اِلاّٰ اَنْتَ حَقّاً حَقّاً، اَلْاَوَّلُ

قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ، وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ، وها اَنَا ذَابِیْنَ یَدَیْکَ نَاصِیَتِی بِیَدِکَ، فَاغْفِرْلِی، إِنَّهُ لاَ یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیمَ غَیْرُکَ، فَاغْفِرْلِی، فَإِنِّی مُقِرٌّ بِذُنُوبِی عَلَیٰ نَفْسِی، وَلاَیَدْفَعُ الذَّنْبَ الْعَظِیمَ غَیْرُکَ.

سجدے کے بعد جب آپؐ سر مبارک اٹھاتے تو آپؐ کا چہرۂ مبارک آنسوؤں سے اس طرح تر ہو جاتا کہ گویا چہرہ پہ پانی جاری کر دیا گیا ہو۔

مستحبات سعی

نماز طوافِ پڑھنے کے بعد اور سعی کرنے سے پہلے مستحب ہے کہ آب زم زم کے کنویں کے قریب جائیں اور آب زم زم کو پئیں زم زم کے پانی کو اپنے سر پیٹھ اور شکم کے اوپر ڈالیں اور اُس موقع پر اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْماً نافِعاً، وَرِزْقاً واسِعاً، وَشِفاءً مِنْ كُلِّ داءٍ وَسُقْمٍ.

اس کے بعد حجر اسود کی طرف آ کر کوہِ صفا کی طرف متوجہ ہوں اور

اطمینان قلب کے ساتھ صفا کی طرف پڑھیں پھر صفا پر پہنچنے کے بعد خانہ کعبہ کے اُس رُکن کی طرف اپنا رُخ کریں جس طرف حجرا سود ہے۔

حمد و ثنائے الٰہی بجالائے، اللہ کی نعمتوں کو کثرت سے یاد کرتے ہوئے جو اُس کو اللہ نے دی ہیں اُس کے بعد یہ ذکر کریں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 7 مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 7 مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 7 مرتبہ

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهُ لَاشَـرِيكَ لَـهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُـحْيِـي وَيُـمِيتُ، وَهُوَحَيٌّ لَايَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

پھر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰۃ بھیجیں اور تین مرتبہ کہیں

اَللّٰهُ اَكْبَـرُ عَـلٰـى مَاهَدَانَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الدَّائِمِ.

پھر تین مرتبہ کہیں

اَشْهَدُ اَنْ لاٰ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ، لاٰنَعْبُدُ اِلاّٰ اِیّاٰهُ، مُخْلِصِینَ لَهُ الدِّینَ، وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُونَ.

پھر تین مرتبہ کہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعاٰفِیَةَ وَالْیَقِینَ فِی الدُّنْیاٰ وَالْآخِرَةِ.

پھر تین مرتبہ کہیں

اَللّٰهُمَّ آتِناٰ فِی الدُّنْیاٰ حَسَنَةً وَ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِناٰ عَذاٰبَ النّاٰر.

پھر کہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	100 مرتبہ
لاٰ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	100 مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	100 مرتبہ
سُبْحاٰنَ اللّٰهِ	100 مرتبہ

پھر کہیں:

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ، اَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَحْدَهُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ ظُلُمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِي فِي ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ.

اس بات کا بہت ذکر کریں کہ ”میں اپنی جان، مال، نفس واہل وعیال کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

اَسْتَوْدِعُ اللهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيمَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ دِينِي وَنَفْسِي وَاَهْلِي، اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِي عَلٰى كِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ، وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَاَعِذْنِي مِنَ الْفِتْنَةِ.

پھر کہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 3 مرتبہ

پس گذشتہ دُعا کو 2 مرتبہ تکرار کریں اور اس کے بعد 1 بار تکبیر ودُعا کو پڑھیں
اگر تمام اعمال کرنا ممکن نہ ہو تو جس قدر ممکن ہو اُس کو انجام دیں۔
مستحب ہے کہ قبلہ کی طرف رُخ کر کے اِس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہُ قَطُّ، فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَۃِ، فَاِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ، اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِی مَااَنْتَ اَھْلُہُ، فَاِنَّکَ اِنْ تَفْعَلْ بِی مَا اَنْتَ اَھْلُہُ تَرْحَمْنِی، وَاِنْ تُعَذِّبْنِی فَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِی، وَاَنَا مُحْتَاجٌ اِلیٰ رَحْمَتِکَ، فَیَامَنْ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلیٰ رَحْمَتِہِ ارْحَمْنِی، اَللّٰھُمَّ لاَ تَفْعَلْ بِی مَا اَنَا اَھْلُہُ، فَاِنَّکَ اِنْ تَفْعَلْ بِی مَا اَنَا اَھْلُہُ تُعَذِّبْنِی، وَلَمْ تَظْلِمْنِی، اَصْبَحْتُ اَتَّقِی عَدْلَکَ، وَلاَ اَخَافُ جَوْرَکَ، فَیَامَنْ ھُوَ عَدْلٌ لاَیَجُورُ ارْحَمْنِی.

پھر کہیں

یَامَنْ لاَ یَخِیبُ سَائِلُہُ، وَلاَ یَنْفَدُ نَائِلُہُ، صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَجِرْنِی مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ.

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے ''صفاء پر طول دینا اور سعی کے وقت جب صفاء سے نیچے کی طرف آ رہے ہوں تو خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَتِهٖ وَغُرْبَتِهٖ وَوَحْشَتِهٖ وَظُلْمَتِهٖ وَضِيقِهٖ وَضَنْكِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِی فِی ظِلِّ عَرْشِکَ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّکَ.

جب صفا سے اُتر جائیں تو اِس دُعا کو پڑھیں۔

يَا رَبَّ الْعَفْوِ، يَامَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ، يَامَنْ هُوَ أَوْلیٰ بِالْعَفْوِ، يَامَنْ يُثِيبُ عَلَى الْعَفْوِ، اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ، يَاجَوَادُ يَاكَرِيمُ يَاقَرِيبُ يَابَعِيدُ، اُرْدُدْ عَلَيَّ نِعْمَتَکَ، وَاسْتَعْمِلْنِی بِطَاعَتِکَ وَمَرْضَاتِکَ.

پیادہ سعی کرنا مستحب ہے جبکہ صفاء سے مروا جاتے وقت اور مروا سے صفاء آتے وقت اُس مقام پر پہنچیں جس کو ''میلین اخضرین'' کہتے ہیں۔ اس کی نشاندہی کے لیے آغاز اور اختتام پر سبز رنگ کی ٹیوب لائٹ (Tube

(Lights) لگادی گئیں ہیں۔ اُس میں ہرولہ کرے یعنی اُونٹ کی طرح تیز تیز چلیں یہ ہرولہ خواتین کے لیے نہیں ہے۔

جب اِس مقام (ہرولہ) پر پہنچیں تو اِس دُعا کو پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ، وَاللهُ اَكْبَرُ، وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، إِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ، وَاهْدِنِي لِلَّتِي هِيَ اَقْوَمُ، اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفْهُ لِي، وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي، اَللّٰهُمَّ لَكَ سَعْيِي، وَبِكَ حَوْلِي وَقُوَّتِي، تَقَبَّلْ مِنِّي عَمَلِي، يَامَنْ يَقْبَلُ عَمَلَ الْمُتَّقِينَ.

اور جب اِس مقام سے گزر جائے تو اِس دُعا کو پڑھیں۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْجُودِ، اِغْفِرْلِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَايَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ.

سعی کرتے وقت جب کوہ مروا کے اُوپر پہنچیں تو اُن اعمال کو دوبارہ بجالائیں جو صفا پر انجام دیئے۔ پھر اُس کے بعد اِس دُعا کو پڑھیں۔

عمرہ مفردہ: میں مرد گنجا ہوسکتا ہے جبکہ عمرہ تمتع میں سر کے تھوڑے سے بال ہی کاٹنے چاہیئے۔ گنجا ہونا منع ہے بلکہ حرام ہے۔

گنجا ہونے کا مسئلہ مردوں کے لیے ہے۔ عورتیں/خواتین سر کے تھوڑے سے بال ہی کاٹیں گی۔

تقصیر کرتے وقت مستحب ہے کہ اِس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی بِکُلِّ شَعْرَةٍ نُوراً یَوْمَ الْقِیٰمَةِ...

مکہ معظمہ کے مستحبات

- ☐ دو رکعت نماز داخلِ حرم (نماز فجر کی طرح)۔
- ☐ حجر اسود کے مقابل جو ستون ہیں اور دونوں ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز پڑھنا۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ حٰم سجدہ۔۔۔اور۔۔۔دوسری رکعت میں الحمد کے بعد کوئی سی بھی سورۃ پڑھ سکتے ہیں۔
- ☐ کعبہ کے چاروں کونوں پر دو دو رکعت نماز پڑھنا۔

- آبِ زَمزَم کا زیادہ پینا مستحب ہے۔ اس میں ہر مرض کی دوا ہے۔
- واجب طواف کے علاوہ مستحب ہے کہ آئمہؑ، شہداء، علماء، والدین، اولاد، بیوی اور وطن والوں کی طرف سے طواف کریں۔ اور نمازِ طواف بجالائیں۔
- مکہ معظمہ میں 360 طواف کرنا سنت ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہوتو 364 شوط (چکر) لگائیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہوتو جتنا ہوسکے انجام دیں۔
- ایک قرآن ختم کرنے کا بہت ثواب ہے اگر یہ ممکن نہ ہوتو جتنا زیادہ ہوسکے قرآن کی تلاوت کریں۔
- رکن یمنی کو بوسہ دینا۔ درکعبہ کو پکڑ کر دُعا کرنا۔
- حطیم کے مقام پر حجر اسود اور دروازہ کعبہ کی درمیانی دیوار اور مستجار پر دُعا کرنا۔
- قول معصومؑ ہے کہ اگر کوئی مال دنیا زیادہ کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ کوہ صفاء پر وقت گزارے (بہتر ہے کہ وہاں بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کریں)

مکہ معظمہ سے واپسی کے مستحبات

- مستحب ہے کہ مکہ معظّمہ سے واپسی پر ایک درہم کی کھجور خرید کر حاجیوں میں تقسیم کریں۔
- دوبارہ آنے کی آرزو اور مستحکم ارادہ کرتے ہوئے اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے اگلے سال حج پہ آنے کی دُعا کرنا، اس سے عمر طویل ہوتی ہے۔
- سات مرتبہ خانہ کعبہ کا طواف، طوافِ وِداع کی نیت سے کرنا، دو رکعت نماز پڑھنا، حجرِ اَسود کا بوسہ لینا۔ اگر بوسہ ممکن نہ ہو تو ہاتھ سے اشارہ کرنا۔
- مستجار کے مقام پر اپنے لیے خصوصی دُعا کرنا۔
- مقام ابراہیمؑ پر دو رکعت نماز پڑھنا۔ آبِ زمزم کا پینا، مگر سر پہ نہ ڈالنا۔

- ملتزم کے پاس شکم کو برہنہ کریں (صرف مرد، اگر ممکن ہو تو) اور سات طواف کی مدت تک وہاں کھڑے رہیں۔
- دروازہ مسجد الحرام پر لمبا سجدہ کرنا۔
- بابُ الحناطین سے باہر آنا۔

مکہ مکرمہ

میں

معتبر زیارتیں

مکہ مکرمہ میں معتبر زیارتیں

ایک عمل جو مفید اور کارآمد ہے۔ جس کی تاکید آئمہ معصومینؑ اور پیشوائے دین نے بہت زیادہ کی ہے وہ یہ ہے کہ گزرے ہوئے لوگوں کو یاد کرنا اور ان کی قبور کی زیارت پر جانا۔

ہم یہاں پر ان متبرک قبور اور مقامات زیارت کی نشاندہی کر رہے ہیں جو معتبر ہیں۔

قبرستان ابو طالبؑ

قبرستان ابوطالبؑ کو حجون ، جنۃ المعلیٰ بھی کہتے ہیں یہ جنت البقیع کے بعد بہت معتبر اور اشرف قبور پر مشتمل مقدس قبرستان ہے روایات میں ہے کہ رسول اکرمؐ خود اس قبرستان میں تشریف لایا کرتے تھے۔

یہاں پر جدہِ امجد حضرت پیمبرؐ حضرت عبدالمناف، رسولؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب ، رسول اکرمؐ کے چچا اور حضرت علیؑ کے والد حضرت ابو طالبؑ ، زوجہ رسول اکرمؐ حضرت خدیجہ اور دیگر خانوادہ رسول اکرمؐ ،

اکرمؐ، علماء، مومنین مدفون ہیں۔

ایک قول کے مطابق رسول اکرمؐ کی والدہ گرامی ''حضرت آمنہ بنتِ وھب'' بھی یہیں دفن ہیں اگر چہ مشہور قول یہ ہی ہے کہ حضرت آمنہ کی قبر مبارک ابواء میں مکہ اور مدینے کے درمیان ہے۔

زیارتِ حضرت عبد مناف (جدِ رسول اکرمؐ)

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا السَّیِّدُ النَّبِیلُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْغُصْنُ الْمُثْمِرُ مِنْ شَجَرَةِ إِبْراهِیمَ الْخَلِیلِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا جَدَّ خَیْرِ الْوَرىٰ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَنْبِیاءِ الْاَصْفِیاءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَوْصِیاءِ الْاَوْلِیاءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا سَیِّدَ الْحَرَمِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ مَقامِ إِبْراهِیمَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا صاحِبَ بَیْتِ اللّٰهِ الْعَظِیمِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلىٰ آبائِکَ وَ اَبْنائِکَ الطّاهِرِینَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکاتُهُ.

زیارت حضرت عبد المطلب جد پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یاسَیِّدَ الْبَطْحاءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یامَنْ ناداهُ هاتِفُ الْغَیْبِ بِأَکْرَمِ نِداءٍ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ إِبْراهِیمَ الْخَلِیلِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ الذَّبِیحِ إِسْمٰعِیلَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ أَهْلَکَ اللّٰهُ بِدُعائِهِ أَصْحابَ الْفِیلِ، وَجَعَلَ کَیْدَهُمْ فِی تَضْلِیلٍ، وَأَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْراً أَبابِیلَ، تَرْمِیهِمْ بِحِجارَةٍ مِنْ سِجِّیلٍ، فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَأْکُولٍ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ تَضَرَّعَ فِی حاجاتِهِ إِلَی اللّٰهِ، وَتَوَسَّلَ فِی دُعائِهِ بِنُورِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ اسْتَجابَ اللّٰهُ دُعائَهُ، وَنُودِیَ فِی الْکَعْبَةِ، وَبُشِّرَ بِالْإِجابَةِ فِی دُعائِهِ، وَأَسْجَدَ اللّٰهُ الْفِیلَ إِکْراماً وَإِعْظاماً لَهُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ أَنْبَعَ اللّٰهُ لَهُ الْماءَ حَتّیٰ شَرِبَ وَارْتَویٰ الْأَرْضِ الْقَفْراءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ الذَّبِیحِ وَأَبَا الذَّبِیحِ، اَلسَّلامُ

عَلَیْکَ یا ساقِیَ الْحَجیجِ وَحافِرَ زَمْزَمَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ نَسْلِهِ سَیِّدَ الْمُرْسَلِینَ وَخَیْرَ أَهْلِ السَّمٰواتِ وَالْاَرَضِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ طافَ حَوْلَ الْکَعْبَةِ وَجَعَلَهُ سَبْعَةَ أَشْواطٍ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَنْ رَأیٰ فِی الْمَنامِ سِلْسِلَةَ النُّورِ وَعَلِمَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا شَیْبَةَ الْحَمْدِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلیٰ آبائِکَ وَأَجْدادِکَ وَأَبْنائِکَ جَمِیعاً وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکاتُهُ.

زیارت حضرت ابوطالبؑ (والد گرامی حضرت علیؑ)

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا سَیِّدَ الْبَطْحاءِ وَابْنَ رَئِیسِها، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ الْکَعْبَةِ بَعْدَ تَأْسِیسِها، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا کافِلَ الرَّسُولِ وَناصِرَهُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا عَمَّ الْمُصْطَفیٰ وَأَبَا الْمُرْتَضیٰ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا بَیْضَةَ الْبَلَدِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الذّابُّ عَنِ الدِّینِ، وَالْباذِلُ نَفْسَهُ فِی نُصْرَةِ سَیِّدِ

الْـمُـرْسَـلِـينِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلىٰ وَلَدِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

زیارت حضرت آمنہ بنت وہب (مادر گرامی حضرت رسولؐ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الطَّاهِرَةُ الْمُطَهَّرَةُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَامَنْ خَصَّهَا اللهُ بِأَعْلَى الشَّرَفِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ سَطَعَ مِنْ جَبِينِهَا نُورُ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ فَأَضَاءَتْ بِهِ الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ نَزَلَتْ لِاَجْلِهَا الْمَلَائِكَةُ، وَضُرِبَتْ لَهَا حُجُبُ الْجَنَّةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَامَنْ نَزَلَتْ لِخِدْمَتِهَا الْحُورُ الْعِينُ، وَسَقَيْنَهَا مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ، وَبَشَّرْنَهَا بِوِلَادَةِ خَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَااُمَّ حَبِيبِ اللهِ، فَهَنِيئاً لَكِ بِمَا آتَيكِ اللهُ مِنْ فَضْلٍ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلىٰ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

زیارت ام المومنین حضرت خدیجہ بنت خویلدؑ (زوجہ رسول اکرمؐ)

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا اُمَّ الْمُؤْمِنِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا زَوْجَةَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِینِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا اُمَّ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا أَوَّلَ الْمُؤْمِناتِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا مَنْ أَنْفَقَتْ مالَها فِی نُصْرَةِ سَیِّدِ الْاَنْبِیاءِ، وَنَصَرَتْهُ مَا اسْتَطاعَتْ وَدافَعَتْ عَنْهُ الْاَعْداءَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا مَنْ سَلَّمَ عَلَیْها جَبْرَئِیلُ، وَبَلَّغَهَا السَّلامَ مِنَ اللهِ الْجَلِیلِ، فَهَنِیئاً لَکِ بِما أَوْلاکِ اللهُ مِنْ فَضْلٍ، وَالسَّلامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ.

زیارت حضرت قاسم (فرزند رسول اکرمؐ)

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا سَیِّدَنا یاقاسِمَ بْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ نَبِیِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلیٰ مَنْ حَوْلَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤمِناتِ، رَضِیَ اللهُ تَعالیٰ عَنْکُمْ وَاَرْضاکُمْ

زیارت حضرت اسماعیل و حضرت ہاجرہ علیہا السلام

اَلسَّلامُ عَلىٰ سَيِّدِنا إِسْماعِيلَ ذَبِيحِ اللهِ ابْنِ إِبْراهِيمَ خَلِيلِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا نَبِيَّ اللهِ وَابْنَ نَبِيِّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ أَنْبَعَ اللهُ لَهُ بِئْرَ زَمْزَمٍ حِينَ أَسْكَنَهُ أَبُوهُ بِوادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِ اللهِ الْمُحَرَّمِ، وَاسْتَجابَ اللهُ فِيهِ دَعْوَةَ أَبِيهِ إِبْراهِيمَ حِينَ قالَ: ﴿رَبَّنا إِنِّى أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِى بِوادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنا لِيُقِيمُوا الصَّلوٰةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النّاسِ تَهْوِى إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَراتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ﴾، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ سَلَّمَ نَفْسَهُ لِلذِّبْحِ طاعَةً لِأَمْرِ اللهِ تَعالىٰ إِذْقالَ لَهُ أَبُوهُ: ﴿إِنِّى أَرىٰ فِى الْمَنامِ أَنِّى أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ ماذا تَرىٰ قالَ يا أَبَتِ افْعَلْ ما تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِى إِنْ شاءَ اللهُ مِنَ الصّابِرِينَ﴾، فَدَفَعَ اللهُ عَنْهُ الذِّبْحَ وَفَداهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ أَعانَ أَباهُ عَلىٰ بِناءِ الْكَعْبَةِ كَما قالَ اللهُ

پھر زیارت کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں اور اس کا ثواب اِن حضرات کو ہدیہ کردیں۔

زیارتِ سایر انبیاء علیھم السلام جو حجرِ اسماعیل میں واقع ہے۔

زیارت جامعہ صغیرہ

اس زیارت کو اصول کافی، تہذیب اسلام اور کاملِ زیارت میں نقل کیا گیا ہے۔

اَلسَّلاٰمُ عَلیٰ اَوْلِیٰاءِ اللّٰہ وَاَصْفِیٰائِہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلیٰ اُمَنٰاءِ اللّٰہِ وَاَحِبّٰائِہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلیٰ اَنْصٰارِ اللّٰہِ وَخُلَفٰائِہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلیٰ مَحٰالِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلیٰ مَسٰاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلیٰ مُظْھِرِی اَمْرِ اللّٰہِ وَنَھْیِہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَی الدُّعٰاۃِ اِلَی اللّٰہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّینَ فِی مَرْضٰاتِ اللّٰہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَی الْمُخْلِصِینَ فِی طٰاعَۃِ اللّٰہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَی الْاَدِلّٰاءِ عَلَی اللّٰہِ، اَلسَّلاٰمُ عَلَی الَّذِینَ مَنْ وٰالاٰھُمْ فَقَدْ وٰالَی اللّٰہَ، وَمَنْ عٰادٰاھُمْ فَقَدْ عٰادَی اللّٰہَ،

وَمَـنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ، وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ، وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ، وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّى سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ، مُفَوِّضٌ فِى ذٰلِكَ كُلِّهِ اِلَيْكُمْ، لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ.

زیارت پڑھنے کے بعد کثرت کے ساتھ محمد وآلِ محمد پر درود بھیجیں۔
اپنے لیے اور مومنات و مومنین کے لیے دُعا کریں۔

مکہ مکرمہ کے مقدس مقامات!

حدودِ حرم: مکہ مکرمہ کے اطراف میں ایک مخصوص حدود کو حرم قرار دیا ہے۔ جس کی نشاندہی حضرت جبرائیل نے بحکم خداوند کریم رسولِ اکرمؐ کو کی تھی۔

وہ حدود جو حرم سے عبارت ہے اُس حدود کو کہتے ہیں کہ جہاں سے بغیر احرام کے نہیں گزرا جا سکتا۔ اور خداوند متعال نے اس حد کو انسانوں، حیوانوں اور پودوں کے لیے امن کی جگہ قرار دیا ہے۔

۱) اس کی حدود شمال میں مسجد تنعیم سے شروع ہوتی ہیں۔ اس مسجد کو (مسجد عمرہ) بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد مدینے کے راستے میں آتی ہے اس کا فاصلہ مسجد الحرام سے 6 کلومیٹر ہے۔

۲) جنوب کی جانب سے محل اضاءۃ لبن ہے۔ جو یمن کے راستے میں واقع ہے اس کا فاصلہ مسجد الحرام سے 12 کلومیٹر ہے۔

۳) مشرق کی جانب جعرانہ ہے۔ جو طائف کے راستے میں آتا ہے۔ رسولِ اکرامؐ اسی جگہ سے عمرے کے لیے محرم ہوئے تھے۔

۴) مغرب کی جانب منطقہ حدیبیہ (شمیسی) ہے۔ جو سابقہ شاہراہ مکہ، جدہ پر واقع ہے۔ یہ جگہ مقام بیت الرضوان بھی ہے۔

شہر مکہ کی دیگر تاریخی مساجد

۱) مسجد جن

یہ مسجد بازار ابو سفیان (چھپڑا بازار) کے نزدیک جنت المعلیٰ کے راستے میں واقع ہے یہاں رسول اکرامؐ پر سورۂ جن نازل ہوئی تھی۔

۲) مسجد الرّایہ:

یہ وہ مسجد ہے جہاں فتح مکہ کے بعد رسول اکرامؐ کے حکم سے جہاں فتح کا علم نصب کیا گیا۔اسی مناسبت سے اس مقام پر مسجد بنادی گئی۔ اور اس کا نام مسجد الرایہ رکھا گیا۔

مسجد الحرام و خانہ کعبہ کی خصوصیات!

مسجد الحرام وہ باعظمت مسجد ہے کہ جس کی عظمت، فضیلت و شرافت

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا!

''کہ رُکن یمانی جنت کے داخل ہونے والے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے''۔

اس رُکن کو رُکن یمانی اس لیے کہتے ہیں کہ اِس کا رُخ یمن کی طرف ہے۔اور یہ جنوب میں واقع ہے۔

مقامِ شق، برائے مادرِ حضرت علی علیہ السلام

جب رُکن شامی سے رُکن یمانی کی طرف چلتے ہیں تو رُکن یمانی سے چند قدم پہلے وہ مقام ہے جہاں پر خانہ کعبہ کی دیوار مادرِ حضرت علیؑ حضرت فاطمہ بنت اسدؑ کے لیے شق ہوئی تھی آپؑ اس درِ سے خانہ کعبہ میں داخل ہوئی تھیں اور 13 رجب کو خانہ کعبہ میں حضرت علیؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

حجرِ اسود:

سیاہ رنگ اور بیضوی شکل کا وہ پتھر جو خانہ کعبہ کے مشرقی حصے میں

نصب ہے۔ یہ پتھر حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھوں سے نصب ہوا۔ یہ جنت کے پتھروں میں سے انتہائی باعظمت پتھر ہے۔ اس پتھر کو زمین سے ایک میٹر اوپر خانہ کعبہ کے مشرقی کنارے پر نصب کیا گیا۔ ہر طواف کا آغاز و اختتام یہیں سے کیا جاتا ہے۔

ملتزم:

حجر اسود اور درِ کعبہ کے درمیانی حصے کو ملتزم کہتے ہیں یہ استغفار و دُعاؤں کی جگہ ہے۔

مستجار:

یہ رُکن یمانی کے نزدیک اور مقابل درِ کعبہ ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں پر گناہگار لوگ پناہ و مغفرت طلب کرتے ہیں مستحب ہے کہ مستجار کو مَس کرتے ہوئے اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ، وَھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ.

ناؤدانِ رحمت (میزاب رحمت)

یہ خانہ کعبہ کے بالائی حصے اور حجر اسماعیل کے اوپر جو سونے کا پرنالہ بنا ہوا ہے۔ اس کو ناؤدانِ رحمت کہتے ہیں۔ یہ مقام نزول رحمت اور استغفار کی جگہ ہے اس کے بارے میں دو روایاتیں ہیں۔

۱) وہ جگہ جو درِ کعبہ اور حجر اسود کے درمیان ہے اُس کا نام حطیم ہے۔ کیوں کہ لوگ حجر اسود مَس کرنے کیلئے ایک دوسرے پر سبقت لیتے ہیں جس کی وجہ ایک دسرے پر دباؤ پڑھتا ہے اس وجہ سے اس کا نام حطیم پڑھ گیا ہے۔

۲) بعض لوگ کہتے ہیں کہ حطیم رکن عراقی، رکن شامی کے درمیان نیم دائرہ شکل میں جس دیوار میں حجر اسماعیل کو محسور کیا ہوا ہے اس کو حطیم کہتے ہیں اس کی بلندی 1/31 میٹر اور اوپری چوڑائی 1/52 میٹر اور نیچے کی چوڑائی 1/44 میٹر ہے۔ اس کا فاصلہ دیوار خانہ کعبہ سے دیوار خانہ کعبہ تک 10 میٹر ہے۔

مقامِ ابراہیمؑ:

یہ وہ مقام ہے جو حجرِ اسود اور رُکن عراقی کے درمیان خانہ کعبہ کے نزدیک واقع ہے اس کا فاصلہ خانہ کعبہ سے 13 میٹر ہے اس مقام پر حضرت ابراہیمؑ کے قدم مبارک کے نشان ایک پتھر پر نقش ہیں۔ اور ان نقوش کو سنہرے گنبد میں شیشے سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جس مقام پر حضرت ابراہیمؑ اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے اور اس پتھر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دیتے تھے۔ حجاج اکرام عموماً طواف مقام ابراہیمؑ اور خانہ کعبہ کے درمیان انجام دیتے ہیں اور بعد از طواف دو رکعت نماز اس مقام کے پیچھے ادا کرتے ہیں۔

زم زم کا کنواں:

یہ وہ کنواں ہے جو اس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم اور لطف و کرم سے جاری ہوا کہ جب حضرت اسماعیلؑ نے تشنگی آب کی وجہ سے اپنی ایڑیوں کو زمین پر رگڑا۔ پوری تاریخ میں اس کی کئی دفعہ مرمت ہوئی ہے اس وقت

اس کنوئیں کو جدید انداز سے بنایا گیا ہے۔ پانی نکالنے کے لیے جدید مشینری کا استعمال کیا گیا ہے جو حجر اسود اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان زیر زمین واقع ہے۔ حجاج اکرام اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اس کا پانی ہزاروں بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ رسولِ اکرامؐ نے اس پانی کی بہت اہمیت بیان کی ہے۔ اور مدینے میں آپؐ اس کو لانے کے لیے خصوصی سفارش کیا کرتے تھے۔ روایات میں ہے کہ جب آب زمزم پئیں تو اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْماً نَافِعاً وَرِزْقاً وَاسِعاً وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ.

نمازِ طواف کے بعد آب زمزم پینا مستحب ہے۔

صفاء و مروا:

خانہ کعبہ کے جنوب مشرق میں کوہ صفاء ہے جبکہ شمال مشرق میں کوہ مروا ہے۔ یہ وہ پہاڑیاں ہیں کہ جن کے درمیان حضرت ہاجرہؑ حضرت

اسماعیلؑ کے لیے پانی حاصل کرنے کی اُمید پر دوڑی تھیں۔ آپ نے اس اُمید پر کہ ان کے معصومؑ بیٹے اسماعیلؑ کے لیے پانی مل جائے گا صفاء سے مروا، مروا سے صفاء سات چکر لگائے تھے۔ اسی لیے عمرے اور حج کے موقع پر حجاج کرام حضرت ہاجرہؑ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے صفاومروا کے ساتھ چکر لگاتے ہیں۔

مقامِ شق القمر و کوہِ ابوقبیس:

کوہ ابوقبیس وہ پہاڑ ہے کہ جہاں پر رسولؐ اکرم نے چاند کو دو ٹکڑے کرنے کا عظیم معجزہ دیکھایا تھا۔ اس پہاڑ میں کئی پیغمبر علیہ السلام دفن ہے یہ پہاڑ کوہِ صفاء کے ساتھ ہی ہے۔ اور اب اس پہاڑ پر موجودہ سعوودی بادشاہ کا محل ہے۔ اسی وجہ سے اس پہاڑ پر جانا ممکن نہیں۔ اور ایک روایات کے مطابق اسی پہاڑ پر مسجد بلال بھی تھی۔ اس مقام پر اس دُعا کو پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیٍّ ھَلَّلَ وَکَبَّرَ وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَانْشَقَّ لَہُ الْقَمَرُ،

وَبِدِينِ اللهِ اَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَوْدَعْتُ فِی هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصاً مُخْلِصاً، اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

اس کے بعد مندرجہ ذیل دُعا کوکوہِ ابوقبیس پر چڑھ کر پڑھنا مستحب ہے۔(جواب پڑھنا ممکن نہیں لہذا نیچے کھڑے ہوکر پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ اِيمَاناً كَامِلاً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِی، وَيَقِيناً صَادِقاً حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِی اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِی، اِنَّ وَلِيِّیَ اللهُ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَوْدَعْتُ فِی هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصاً مُخْلِصاً، اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت خدیجہ کا گھر

حضرت خدیجہ کا گھر جوکہ رسول اکرمؐ کا بھی مسکن تھا اسی گھر میں

جناب سیدہؑ کی ولادت ہوئی۔ اسی گھر میں حضرت خدیجہؑ نے وفات پائی جب تک رسول اکرمؐ نے مدینے کی طرف ہجرت نہیں کی اسی گھر میں آپ کا مستقل قیام تھا۔ اسی گھر میں کئی مرتبہ جبرائیل امینؑ وحی لیکر نازل ہوئے۔ یہ ہی وہ گھر ہے کہ جہاں کی راتوں میں رسول اکرمؐ نماز دؤعا اور مناجات اللہ تعالیٰ سے کیا کرتے تھے۔ اور اس موقع پر حضرت جبرائیلؑ وحی لیکر نازل ہوتے۔ یہ ہی وہ گھر ہے کہ جہاں شب ہجرت رسول اکرمؐ (مدینے کی طرف ہجرت کرتے) وقت حضرت علیؑ کو اپنی جگہ بستر پر سُلا گئے تا کہ کفار قریش جو کہ رسول اکرمؐ کو قتل کرنے کے ارادے سے آئے تھے دھوکا کھا جائیں اور اس ناپاک ارادے میں کامیاب نہ ہوسکیں۔

مستحب ہے کہ اس مقام (بیتِ حضرت خدیجہؑ) پر اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْئَلُكَ بِالْبِضْعَةِ الزَّهْرٰاءِ وَاَوْلاٰدِهَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلاٰمُ، يَسِّرْ اُمُورَنٰا، وَاشْرَحْ صُدُورَنٰا، وَاخْتِمْ بِالصّٰالِحٰاتِ اَعْمٰالَنٰا، اَللّٰهُمَّ اِنّي اَوْدَعْتُ فِي هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيفِ مِنْ يَوْمِنٰا هٰذٰا اِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، اَشْهَدُ اَنْ لاٰ

اِلٰهَ اِلَّا اللہُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

شیعبِ ابی طالبؑ :

جب 40 سردارانِ قریش نے جمع ہو کر ایک عہد نامہ لکھا تھا جس کا مقصد رسول اکرمؐ کی تبلیغات کو روکنے کے لیے خاندان عبدالمطلب کے اوپر اقتصادی و معاشی دباؤ ڈالنا تھا تاکہ رسول اکرمؐ کو توحید کا پیغام پھیلانے سے روکا جاسکے۔ اس طرح خاندانِ عبدالمطلبؑ کو جس میں رسولِ اکرمؐ حضرت خدیجہؑ، حضرت ابوطالبؑ ان کے خاندان کے دیگر افراد کو شیعب ابو طالب میں معاشرتی و اقتصادی بائیکاٹ کرتے ہوئے محصور کر دیا گیا اور بالآخر تین سال بعد مشرکین اپنے عہد نامے پر پیشمان ہوئے اور اس عہد نامے کو پھاڑ دیا گیا جس مقام پر 3 سال تک یہ لوگ محصور رہے اُس کو شیعب ابی طالبؑ کہتے ہیں یہ مقام بازار ابوسفیان (چھپڑا بازار) کے آخر میں واقع ہے۔

غارِ حراو جبل نور :

حرا کے نام سے ایک پہاڑ ہے جو شہر مکہ کے نزدیک ہے۔ اعلان نبوت سے قبل رسول اکرمؐ تفکر و عبادت خداوندی کے لیے اس پہاڑ میں واقع غار میں جایا کرتے تھے اور اسی غار میں پہلی وحی 27 رجب کو حضرت جبرائیل لیکر نازل ہوئے تھے۔ اس موقع پر سورۂ اقراء بسم ربک الذی خلق نازل ہوئی۔ اگر غار حرا دیکھنے کا موقع ملے تو وہاں پر دو رکعت نماز ادا کرنا اور حضرت رسول اکرامؐ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے۔

کوہِ ثور:

یہ ایک پہاڑ ہے جو مسجد الحرام سے تقریباً 2 فرسخ کے فاصلے پر ہے۔ اس میں ایک غار ہے جس کو غار ثور کہتے ہیں اس غار میں رسول اکرمؐ نے مکے سے مدینے کی طرف ہجرت کرتے وقت کفار مکہ سے بچنے کے لیے پناہ لی تھی۔ اس کو جبل ثور اس لیے کہتے ہیں کہ ثور بن عبد مناف ایک عرصے تک یہاں پر قیام پذیر رہے۔

اسی سرزمین پر حضرت آدمؑ اور حوا کی توبہ قبول ہوئی۔اسی سرزمین پر جبل رحمت ہے۔ جہاں پر دُعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔

یہ ہی وہ جبل رحمت ہے کہ جہاں پر آئمہ معصومینؑ کے خیمے حج کے موقع پر لگا کرتے تھے۔امام حسینؑ کی معروف دُعائے عرفہ امام حسینؑ نے یہی پر تعلیم فرمائی۔ میدان عرفات میں حجاج کرام 9 ذلحجہ کو ظہر سے لے کر مغرب تک قیام کرتے ہیں۔میدانِ عرفات کو میدان حشر بھی کہا جاتا ہے۔

مزدلفہ (مشعرالحرام) :

جب عرفات سے منیٰ کی طرف جاتے ہیں تو منیٰ سے پہلے مزدلفہ یا مشعرالحرام پڑتا ہے۔ یہ حرم کا حصہ ہے یہاں پر حجاج کرام 10 ذالحجہ کو طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک قیام کرتے ہیں۔منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان ایک وادی ہے جس کو وادی (محسر) کہتے ہیں۔ یہ ہی وہ مقام ہے کہ جہاں پر ابراھہ کے لشکر پر (جو خانہ کعبہ پر حملہ کرنے آیا تھا)۔ خداوند تبارک تعالیٰ نے ابابیلوں کے ذریعے اپنا عذاب نازل کیا تھا۔

خواتین کے مخصوص مسائل

اگر کسی خاتون کے مخصوص ایام ادائیگی عمرہ یا حج سے قبل شروع ہو جائیں (یعنی ماہواری شروع ہو جائے) تو ایسے خاتون کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھتے ہوئے اپنا عمرہ مکمل کرنا ہوگا۔

- حائضہ (ایسی خاتون جس کے ایام شروع ہو جائیں) اُس کا خانہ کعبہ، مسجد نبوی سمت ہر مسجد میں جانا حرام ہے۔ البتہ، جنت البقیع کے چبوترے، دیگر زیارات (علاوہ مساجد) صفا و مروا، عرفات، مذدلفہ منیٰ وغیرہ جانے میں کوئی حرج نہیں۔
- اگر احرام باندھنے سے قبل ایام شروع ہو جائیں تو وہ اس وقت تک انتظار کرے گی جب تک ایام ختم نہ ہو جائیں۔
- اگر ایام ختم ہونے کا انتظار ممکن نہ ہو تو پھر ایسی خاتون پر بھی واجب ہے کہ مکہ میں داخل ہونے سے قبل میقات سے احرام باندھ کر حدود حرم میں داخل ہو۔ کیونکہ بغیر احرام باندھے مکہ کی حدود میں داخل ہونا

حرام ہے۔

☐ میقات سے احرام باندھنے کے بعد جب مکہ میں داخل ہو جائے تو اس وقت تک اپنی رہائش گاہ پر انتظار کرے جب تک ایام ختم نہ ہو جائیں۔ ایام ختم ہوتے ہی واجب غسل کو انجام دے۔ اور عمرہ مکمل کرے۔ اس دوران جب تک فارغ نہیں ہو جاتی حالتِ احرام میں رہے گی اور جو چیزیں حالتِ احرام میں ایک محرم پر حرام ہوتی ہیں وہ اس پر بھی حرام ہونگی۔

اس دوران خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہو سکتی البتہ صفا و مروا جانے میں کوئی خرچ نہیں۔

حائضہ عورت احرام کیسے باندھے؟

☐ اگر کسی عازم عمرہ یا حج خاتون کو اپنے مخصوص ایام میں احرام باندھنا پڑتا ہے تو وہ اپنی رہائش گاہ سے احرام کا کپڑے پہن کر میقات تک جائے اور وہاں پہنچ کر نیت کرے اور تلبیہ پڑھے۔ یعنی نیت کرے

کے میں احرام باندھتی ہوں عمرہ مفردہ کا قربتہ الی اللہ۔ اور اس کے فوراً بعد تلبیہ زبان سے جاری کرے، تلبیہ پڑھتے ہی وہ حالت احرام میں آ جائے گی۔

- اگر احرام جحفہ کے میقات سے باندھنا ہو تو جحفہ کی حدود میں کسی بھی مقام سے باندھا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے حدود مسجد میں جانے کی ضرورت نہیں۔

- اور اگر احرام مدینہ سے آتے وقت مسجد شجرا سے باندھنا پڑے تو احرام حدود مسجد میں سے باندھنا واجب ہے۔ مسجد کے باہر یا مسجد کی دیوار کے ساتھ کھڑے ہو کر احرام باندھنا کافی نہیں۔ لیکن مسجد میں رک نہیں سکتی ایک طرف سے داخل ہو گی اور دوسری طرف باہر نکل جائے گی۔

مسجد شجرا سے احرام باندھنے کا طریقہ

- احرام کا کپڑا پہن کر تیار ہو جائیں۔ پھر مسجد میں داخل ہوں

لیکن رکنا نہیں ہے چلتے ہوئے نیت کریں کہ میں احرام باندھتی ہوں عمرہ مفردہ یا عمرہ تمتع کا ''قربتہ الی اللہ'' اور اس کے فوراً تلبیہ زبان سے جاری کرے یہ تمام عمل بغیر رکے کرنا ہے۔ اس طرح کہ دوسری طرف سے باہر نکل جائیں۔ اسطرح وہ حالت احرام میں آ جائے گی۔

- حائضہ خاتون مکہ پہنچ کر اپنے ایام ختم ہونے کا انتظار کرے گی۔ اور ایام ختم ہونے کے بعد ہی عمرے کو انجام دے گی۔

- اگر کسی خاتون نے احرام کے بعد اپنے مخصوص ایام میں عمرے کے تمام ارکان از خود ادا کیے تو ایسا عمرہ باطل ہے اور وہ گناہ گار ہوگی۔

- مکہ پہنچنے کے بعد ایام ختم ہونے سے قبل اس کی روانگی کا وقت آ جائے اور اس کو یقین ہو کہ مزید قیام بھی ممکن نہیں تو مندرجہ ذیل طریقہ کار پر عمل کر کے اپنے عمرے کو تمام کرے گی۔

☐ طوافِ خانۂ کعبہ اور نمازِ طواف خانہ کعبہ اور اسی طرح طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی جو اس کی نیت سے یہ کام انجام دے جب کہ صفاء اور مروہ کے درمیان سعی اور تقصیر از خود کرے گی۔

طریقہ کار

کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی جو سب سے پہلے طوافِ خانہ کعبہ اور اس کے بعد نمازِ طواف ادا کرے اور خاتون خود صفا کی پہاڑی پر قیام کرے جب اس کو معلوم چل جائیکہ اس کی طرف سے اس کے نائب نے طوافِ کعبہ اور نماز کو مکمل کرلیا ہے تو پھر اس کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان از خود سعی شروع کرے گی، مروہ پر سعی مکمل کرنے کے بعد تقصیر کو انجام دے پھر کسی کو اپنا نائب مقرر کر کے طواف النساء اور نماز طواف النساء مکمل کرائے۔

حائضہ خاتون سعی اپنے نائب کے طواف اور نمازِ طواف کے

بعد ہی ادا کرے گی۔ جب کہ اس کا نائب سعی اور تقصیر کے بعد طواف النساء اور نمازِ طواف النساء کو ادا کرے گا۔

□ اگر دورانِ ادائیگی عمرہ کسی خاتون کے ایام شروع ہو جائے تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) اگر دورانِ طواف خون آئے تو فوراً طواف کو وہیں چھوڑ کر مسجد سے باہر نکل جائے اور اپنے ایام کے ختم ہونے کا انتظار کرے۔

(۲) اگر خون طواف اور نماز کے بعد آئے تو سعی کو از خود انجام دے گی۔ اور ایام ختم ہونے کے بعد طواف النساء ادا کرے گی۔ یا اپنا نائب بنائے گی۔

(۳) اگر خون دورانِ سعی آئے تو سعی کو جاری رکھے گی۔ اور سعی مکمل کرنیکے بعد تقصیر کرے گی جب کہ طواف النساء اور نمازِ طواف النساء ایام ختم ہونے کے بعد مکہ چھوڑنے سے قبل انجام دے گی پھر کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی۔

☐ اگر خاتون خانہ کعبہ یا مسجد نبوی میں موجود ہو اور اس کے ایام شروع ہو جائیں تو وہ اپنے تمام واجب اور مستحب عمل کو وہیں نامکمل چھوڑ کر حدودِ مسجد سے باہر آ جائے گی، ایسی عورت پر کوئی گناہ نہیں ہوگا لیکن اگر وہ خون آنے کے باوجود مسجد میں قیام کرے تو ایسی عورت گناہ گار ہوگی۔

نوٹ:

تفصیلی مسائل کے لیے اپنے مجتہد (جس کی آپ تقلید کرتی ہیں) کی توضیح المسائل یا مناسک حج کی کتاب سے رجوع کریں۔

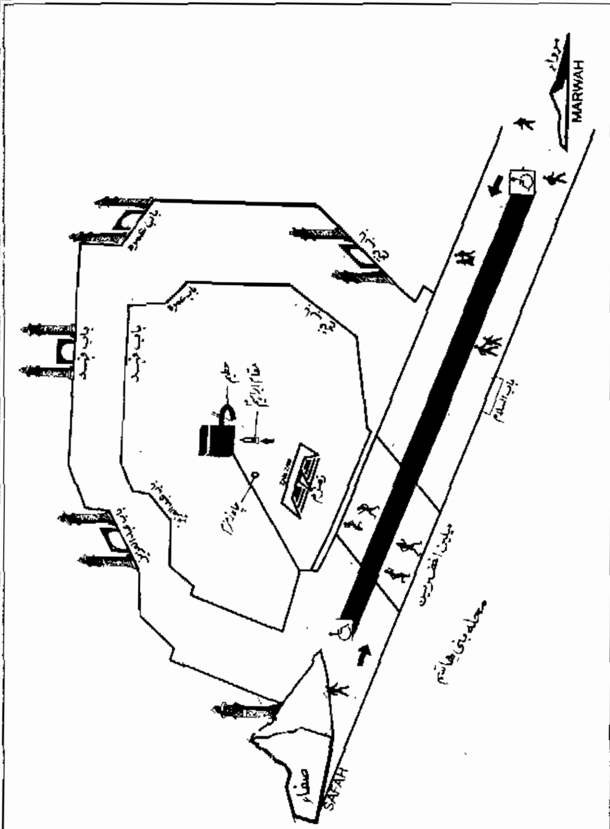

MARWAH
مروہ
SAFAH
صفا
باب السلام
محلہ بنی ہاشم
حطیم
مقام ابراہیم
باب عمرہ
باب فہد
زمزم

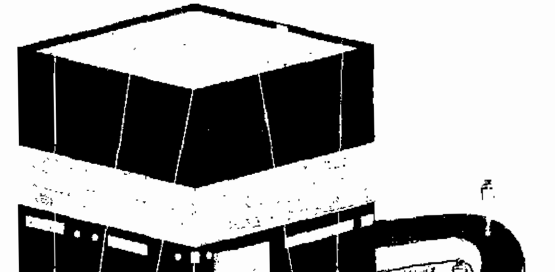
حجر اسماعیل
(حطیم)
شاذروان
حجر اسود
مقام جبرئیل
مقام ابراہیم

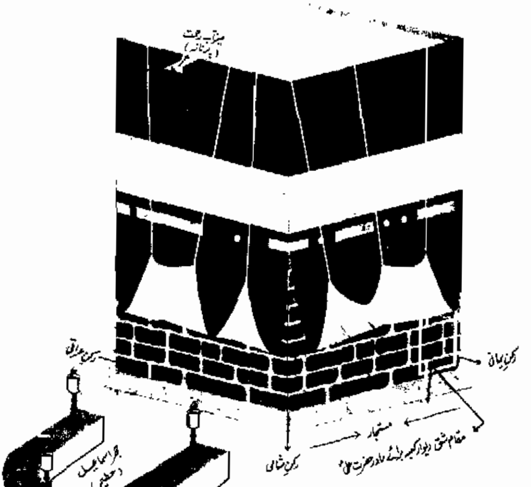
میزابِ رحمت
(پرنالہ)
رکنِ عراقی
رکنِ یمانی
مستجار
مقام شق دیوار کعبہ بلئے مادر حضرت علیؑ
رکنِ شامی
حجر اسماعیل
(حطیم)

التماس سورہ فاتحہ برائے تمام مرحومین

۱] شیخ صدوقؒ
۲] علامہ مجلسیؒ
۳] علامہ سید ظہیر حسین
۴] علامہ سید علی نقیؒ
۵] بیگم و سید عابد علی رضوی
۶) بیگم و سید احمد علی رضوی
۷) بیگم و سید رضا امجد
۸) بیگم و سید علی حیدر رضوی
۹) بیگم و سید سبط حسن
۱۰) بیگم و سید مردان حسین جعفری
۱۱) بیگم و سید جبار حسین
۱۲) بیگم و مرزا توحید علی

۱۳) سید حسین عباس فرحت
۱۴) بیگم و سید جعفر علی رضوی
۱۵) سید انعام حسین زیدی
۱۶) سیدہ ہما زہرہ
۱۷) سیدہ رضویہ خاتون
۱۸) سید نجم الحسن
۱۹) سید مبارک رضا
۲۰) سید تہنیت حیدر نقوی
۲۱) بیگم و مرزا احمد ہاشم
۲۲) سید باقر علی رضوی
۲۳) بیگم و سید باسط حسین
۲۴) سید عرفان حیدر رضوی

۲۵) بیگم و اخلاق حسین
۲۶) سید ممتاز حسین
۲۷) بیگم و سید اختر عباس
۲۸) سید محمد علی
۲۹) سیدہ رضیہ سلطان
۳۰) سید مظفر حسنین
۳۱) سید باسط حسین نقوی
۳۲) غلام محی الدین
۳۳) سید ناصر علی زیدی
۳۴) سید وزیر حیدر زیدی
۳۵) ریاض الحق
۳۶) خورشید بیگم